صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 07 اکتوبر 2024ء بمطابق 03 ربیع الثانی 1446ہجری بعد از دوپہر چار بجکر انچاس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَـٰنِ ٱلرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَـنَآ اَطَعۡنَا اللّٰهَ وَاَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا O وَقَالُوۡا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِيۡلَا O رَبَّنَآ اٰتِهِمۡ ضِعۡفَيۡنِ مِنَ الۡعَذَابِ وَالۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا كَبِيۡرًا۔

(ترجمہ): قیامت کے روز ان کے چہرے آگ پر الٹ پلٹ کئے جائیں گے، اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ اور رسول کی اطاعت کی ہوتی اور اس وقت کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں راہ راست سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے رب ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر سخت لعنت کر۔ وآخِرُ الدَعۡوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِينَ۔

<u>جناب سپیکر:</u> جزاک اللہ۔

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِ۔ Leave applications: جناب اشفاق احمد خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب علی ہادی صاحب ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب ہشام انعام اللہ خان صاحب، ایم پی اے، پانچ یوم، 7تا11 اکتوبر؛ محترمہ نیلوفر بابر صاحبہ، ایم پی اے، آج کے لئے؛ مخدوم زادہ آفتاب حیدر صاحب، ایم پی اے، آج کیلئے؛ جناب امیر فرزند خان، ایم پی اے، آج کیلئے؛ جناب اکبر ایوب خان صاحب، ایم پی اے، دو یوم، 6تا7 اکتوبر۔
Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The leave is granted.

ڈسکشن جس طرح کل بھی چل رہی تھی، خیبر پختونخوا ہاؤس پر رینجرز اور اسلام آباد پولیس نے جو حملہ کیا، اس کے تقدس کو پامال کیا، وہاں پر لوگوں کو زدوکوب کیا، Rubber bullets چلائیں، سی ایم، سپیکر، وزراء اور آنریبل ججز کے کمروں کے دروازے توڑے گئے، لوگوں سے ان کی چیزیں زبردستی لے لی گئیں، اس پہ کل ڈسکشن ہو رہی تھی، یہ Continued ہے، تور شاد خان بات اس پہ End ہوئی تھی، آپ اس وقت بات کر رہے تھے، تو سی ایم صاحب کے نکلنے کے بعد کورم کی Pointation ہو گئی تھی اور میں تمام معزز اراکین سے یہ استدعا کروں گا کہ آپ نے اسی موضوع کے اوپر، یہ بڑا Important موضوع ہے، ابھی ٹی وی پہ میں یہ دیکھ رہا تھا کہ مجسٹریٹ کی موجودگی میں اسلام آباد پولیس نے خیبر پختونخوا ہاؤس کو Seal کر دیا ہے، اس کے پیچھے جو بھی Reasons ہوں گے، جو بھی قانونی باتیں ہوں گی وہ تو بعد میں سامنے آئیں گی مگر میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوئی Good will gesture نہیں ہے، وفاق کا اس طرح ایک صوبے کو اسلام آباد کے اندر سے کٹ کرنا اور اس کے اوپر قدغن لگانا اگر کوئی قانونی اس میں سقم تھا کسی بھی چیز میں، تو وہ آج سے تو نہیں ہے، ایک Understanding کے ساتھ اسی طرح گورنمنٹ چلتی ہے، کل بھی میں نے یہ ذکر کیا تھا کہ کیا وفاق خیبر پختونخوا کو کوئی علیٰحدہ ملک Declare کرنا چاہتا ہے؟ لوگوں کو مجبور کر رہی ہے، ان پہ Bar اور Bindings لگا رہے ہیں، اس پہ آپ سب لوگوں کی رائے چاہیئے، یہ ہم سب کا خیبر پختونخوا کی عزت کا مسئلہ بھی ہے، اس ایوان کی عزت کا مسئلہ بھی ہے، خیبر پختونخوا کے لوگوں کی عزت کا مسئلہ بھی ہے اگر آپ اسی کے اوپر رہیں گے تو میرا خیال ہے بڑی سنجیدگی کے ساتھ بات ہو جائے گی۔ جناب احمد کنڈی صاحب نے اور جناب اپوزیشن لیڈر صاحب نے کل یہ تجویز دی تھی کہ بجائے اداراتی انکوائریوں کے اس ہاؤس کی ایک سپیشل کمیٹی قائم کی جائے جو کہ اس تمام معاملے کی تحقیقات کرے، لوگوں کی انٹرویوز کرے، لوگوں کے بیانات لے، موقع پہ نقصانات کا جائزہ لے، ان کے ساتھ پوری ایک ٹیم ہو، اس کے بعد وہ Findings پھر اس ہاؤس میں پیش کرے، ان کے Consensus کے ساتھ اور گورنمنٹ کے Consensus کے ساتھ ہم نے ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے، وہ ان شاء اللہ تھوڑی دیر میں ہاؤس میں اس کو پھر Lay کریں گے۔ جناب رشاد خان۔

خیبر پختونخواہاؤس اسلام آباد پر رینجرز اور اسلام آباد پولیس کا چھاپہ پر بحث (جاری)

<u>جناب محمد رشاد خان:</u> شکریہ جناب سپیکر، میں کل بات کر رہا تھا کہ اسرائیل کس طرح لوگوں کی ذہن سازی کرتا ہے وہ میڈیا کے ذریعے اور پوری دنیا میں ان کا ایک تسلط عرصہ دراز سے جاری ہے، اپنی مرضی کے حکمران لاتے ہیں اور جو ان کے مذموم مقاصد میں رکاوٹ ڈالتے ہیں، ان کو عبرت کا نشان بنا دیتے ہیں۔ جناب سپیکر، کل یہاں سے منسٹرز صاحبان نے جو Reaction دکھایا، میں تو ڈر گیا، وہ میں نے دو تین باتیں کیں، وہ چیئرز کو پھلانگتے ہوئے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں، میں اس بات سے ڈر گیا ہوں کہ مستقبل میں پتہ نہیں ان حالات کا کیا ہو گا؟ بڑی مایوسی ہے پورے ملک میں، افراتفری ہے، مستقبل قریب میں اگر یہ قاسم اور سلیمان جو وہاں پہ رہ رہے ہیں، ایک یہودی کے گھر میں، گولڈسمتھ کے گھر میں، یہ پاکستان آئیں گے اور یہ جو کرسیاں پھلانگ رہے ہیں اس مقدس ایوان میں، خدانخواستہ، نعوذ باللہ، استغفر اللہ یہ ان کو قاسم علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کہیں گے۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> رشاد خان، آپ موضوع پہ آ جائیں ناں، دیکھیں اگر آپ Controversial باتیں کریں گے تو اصل مدعا رہ جائے گا، اس لئے سنیں، آپ کو اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے لئے پھر میں کبھی موقع دے دوں گا، آج مہربانی کر کے اسی موضوع پہ۔

<u>جناب محمد رشاد خان:</u> جناب سپیکر، میں موجودہ حالات کی بات کر رہا ہوں کہ کس طرح ذہن سازی کی جاتی ہے، کس طرح نوجوانوں کو ورغلایا جاتا ہے، میں اسی کی بات کر رہا ہوں۔ کل میرے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ پختون یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے تھے، پختونوں کی بڑی قربانیاں ہیں جناب سپیکر، دوسری جنگ عظیم میں۔۔۔۔

<u>ایک رکن:</u> جناب سپیکر،۔۔۔۔

<u>جناب محمد رشاد خان:</u> آپ کا موقع آئے گا، بولیں گے۔ دیکھیں اس طرح نہ کریں۔ جناب سپیکر، میں اپنی بات جاری رکھوں گا، جو Reaction مل رہا ہے وہاں سے۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> اچھا سنیں ناں۔ دیکھیں رشاد خان، جب ہماری آپس میں ایک Understanding ہے اور پورا ہاؤس بڑا Smooth چل رہا ہے اور یہ۔۔۔۔

<u>جناب محمد رشاد خان:</u> جناب سپیکر، یہاں پر یہ جو میرے، میں اس طرف نہیں جا رہا لیکن صرف بتانا چاہتا ہوں، یہاں پر آج کس طریقے سے۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> آپ ٹھہریں، آج نہ بتائیں ناں پھر کسی دن سن لیں گے، آج آپ اسی موضوع پہ رہیں۔

<u>جناب محمد رشاد خان:</u> ٹھیک ہے جناب سپیکر، آپ کا Respect، آپ کا احترام اپنی جگہ، میرے کہنے کا مقصد یہ ہے، بہر حال وہ چیزیں جو آپ کو بری لگتی ہیں، وہ میں سائڈ پہ کر دیتا ہوں، میں نے کل کہا تھا کہ گل خانوں کو سمجھانا بڑا مشکل کام ہے، پختونوں نے دوسری جنگ عظیم میں حصہ لیا، جسے ہم "سور کافر" بولتے ہیں، روس کے خلاف یہ لڑے، پختون یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ جہاد کی ضرورت ہو گی تو پختون آگے بڑھیں گے، ہمیں دہشت گردیوں

کہا جاتا ہے؟ کیوں ہمارے پاس وہ جو پنجاب، لاہور اور کراچی کے لوگوں کے لئے جو Health facility ہے، ہسپتال ہے وہ ہمارے پاس کیوں نہیں ہیں؟ ہماری وہ یونیورسٹیاں، وہ تعلیمی درسگاہیں کیوں نہیں جو اور صوبوں میں لوگوں کو میسر ہیں؟ کیوں ہمارے پختون دوسرے صوبوں میں جاکر مزدور ڈرائیور اور اس لیول کے عہدوں پر بیٹھتے ہیں، یہ مزدوری کرنا صرف پختونوں کا کام ہے؟ ایک انقلاب وہ پختونوں کے سینوں میں دبایا ہوا تھا، یہ محسوس کیا جارہا تھا کہ یہ انقلاب ایک ایسی شکل اختیار کرے گا کہ پختونوں کے ساتھ صحیح معنوں میں ان کے ساتھ جو زیادتی ہوگی اور زیادتی ہورہی ہے، اس کا مداوا کریں گے۔ بدقسمتی سے پختونوں کا واسطہ ان کے ساتھ پڑا۔ بابا، یہ آپ 2013ء سے پہلے یاد کریں ناں، 2013ء سے پہلے ہر مسئلے کا حل، کرپشن کی بات ہورہی تھی کہ تین مہینوں میں کرپشن ختم کردیں گے اگر قرضوں کی بات ہورہی تھی کہ تین مہینوں میں اور مراد سعید صاحب کہہ رہے تھے کہ ہم دوسوارب روپے لائیں گے اور ان کے منہ پہ دے ماریں گے، یہ جھوٹ جھوٹ پہ تصور بنایا گیا، لوگوں کا ذہن بنایا گیا، آج یہ حال ہے کہ ہمارے وزیراعلیٰ صاحب وہ کہہ رہے ہیں کہ میں محفوظ نہیں ہوں، ہمارے وزیراعلیٰ صاحب اپنے کے پی ہاؤس کا دفاع نہیں کرسکتے، ماضی میں ایسا ہوچکا ہے، ماضی میں ہم کہتے تھے کہ ہمارے خلاف سازش ہورہی ہے، تو کہتے تھے کہ کہاں سے سازش ہورہی ہے؟ یہ بیٹھے ہوئے ہیں، منسٹر فضل حکیم صاحب، یہ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، یہ ادھر سے کہتے تھے کہ کون سازش کررہا ہے؟ آج یہ مکافات عمل ہے، پارلیمنٹ پر حملہ انہوں نے کیا تھا، قومی اسمبلی پر انہوں نے شلواریں لٹکائی ہوئی تھیں، آج اس کا یہ Reaction نظر آرہا ہے اگر کے پی ہاؤس اسلام آباد کو Seal کیا گیا ہے، ہم اس کی مذمت کرتے ہیں (تالیاں) یہ کے پی کی پراپرٹی ہے، کے پی ہاؤس کو Seal نہیں کرنا چاہیئے تھا اگر وزیراعلیٰ کے گریبان کو ہاتھ ڈالا گیا یا کوئی ایسی توڑ پھوڑ کی گئی، اس کی بھی ہم مذمت کرتے ہیں مگر مجھے نہیں لگتا کہ ایسا کچھ ہوا ہے، آپ نے کوہسار بلاک کا معاملہ سوشل میڈیا پر اتنا اچھالا گیا کہ وزیراعلیٰ صاحب وہ ایوان میں آ نہیں رہے، وہ بتا نہیں رہے، ایوان کو اعتماد میں نہیں لے رہے، کل بھی میرے خیال سے یہ کنڈی صاحب یہاں پہ بیٹھے ہوئے ہیں، ان کی Speech سن کر اگر وزیراعلیٰ صاحب یہاں پہ آیا نہیں، تو یہ ہمارے صوبے کی بدنصیبی ہے، ایک سیکنڈ میں، ایک لمحے میں، ایک گھنٹے میں وہ اسلام آباد سے ادھر پہنچ گئے، چودہ اضلاع کہہ رہے ہیں کہ میں چودہ اضلاع Cross کرکے ادھر پہنچا ہوں، ان چیزوں کو کون مانے گا؟ یہ وہ ڈونلڈ بلوم وہ چیزیں، ان سے ہمیں نکلنا چاہیئے، میں نے آپ سے بات کی تھی، میں نے کہا تھا کہ اے پی سی بلائیں، آپ کیوں نہیں بلاتے؟ کیوں آپ اپنے مسائل Floor پر یا میٹنگز میں یا اے پی سی میں کیوں ڈسکس نہیں کرتے؟ ہم پہ تو یہ گزر چکا ہے جناب سپیکر، اس پر ڈسکشن ہونی چاہیئے، سی ایم صاحب کہہ رہے ہیں کہ میں تکبر نہیں کرتا، سی ایم صاحب ایوان میں کیوں نہیں آتا؟ یہ اتنا اہم اجلاس جاری ہے، آپ کے ہاؤس کو Seal کیا جارہا ہے، آپ کے وزراء پر حملے کئے جارہے ہیں اور سی ایم صاحب ایوان میں موجود نہیں جناب سپیکر، یہ تکبر نہیں تو یہ کیا ہے؟ یہ ہمارے اس صوبے کی بدنصیبی نہیں تو یہ کیا ہے؟ میری ایک درخواست ہوگی ریکویسٹ ہوگی کہ حکومت اور ہم بار بار چاہتے ہیں کہ حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے، حکومت تمام توجہ اپنے اس صوبے پر مرکوز کرے، پختونوں کا انقلاب تو ختم ہوگیا، مجھے نہیں لگتا کہ پچاس سال

بعد بھی پختون جاگیں گے، اپنے حق کے لئے لڑیں گے۔ ابھی انہوں نے جو سسٹم شروع کیا ہے جو طریقہ کار شروع کیا ہے، ان کو ماضی میں آپ دیکھیں پرویز خٹک صاحب، اس ایوان میں ادھر ہم سے بات کرتے تھے، یہاں سے ممبر قسمیں کھا کر ان کو دلیلیں دیتے تھے کہ یہ ہو رہا ہے وہ ہو رہا ہے، آج وہ ادھر نہیں، محمود خان وہ آج ادھر نہیں اگر میں پھر وہ لندن والے کی بات کروں، گولڈ سمتھ کا نام لوں تو پھر یہاں سے چیخیں نکل جائیں گے، ان پر اتنا اعتماد، آپ کے جہانگیر ترین آپ کے پاس نہیں اور وہ لندن والے آپ کے کام آئیں گے۔ جناب سپیکر، اس صوبے نے آپ کو مینڈیٹ دیا ہے، اس صوبے کے مسائل حل کرنا آپ کا کام ہے، اس صوبے کے مسائل کو ترجیح دینا ہوگی، اس صوبے میں آپ کو سنجیدگی دکھانی ہوگی، بی آر ٹی وہ آپ کے ماتھے کا کلنک بنا ہوا ہے، سب سے مہنگا ترین منصوبہ، ابھی تک اس میں کام جاری ہے، سوات موٹروے کو پچیس سال کے لئے آپ نے Lease پہ دیا ہوا ہے، قرضے لے کر اب صوبہ قرضے میں دبا ہوا ہے اور اس طرح بلین ٹری سونامی کی جو پانچ سال تشہیر کی گئی، کروڑوں روپے کے بلین ٹری سونامی میں Cash payment اس میں کی گئی، ابھی تک کوئی انکوائری نہیں ہوئی۔ جناب سپیکر، یہاں پہ کل لائق محمد خان صاحب نے بات کی کہ شانگلہ میں کرپشن ہو رہی ہے، میں لائق محمد خان صاحب کی بات کی تائید کرتا ہوں کہ شانگلہ میں آج بھی کرپشن ہو رہی ہے، یہ اس اسمبلی کی چھت پر ہمارے سروں کے اوپر یہ مقدس نام، ان آیاتوں کی قسم، خدا کی قسم کہ شانگلہ میں ابھی بھی کرپشن ہو رہی ہے۔ آپ کے ایک سابق وزیر ابھی بھی RDD fund کرپشن پہ دے رہے ہیں، ٹھیکیدار ابھی بھی ان کے آگے پیچھے پھرتے ہیں، ان کی چٹوں پر وہاں سے کمیشن لیتے ہیں اور پھر وہ پیسے دیتے ہیں۔ جناب سپیکر، اربوں روپے کے وہاں پہ ٹینڈرز ہوئے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ میں نے اربوں روپے کے ٹینڈرز کئے ہیں، جو Savings ہیں ان کو بھی ٹینڈر میں شامل کر دیئے ہیں، کوئی بھی منصوبہ وہ زمین پہ نہیں۔ جناب سپیکر، میری ریکویسٹ ہے کہ آپ تو اتنا کہیں کہ کرپشن ہو رہی ہے، میں آپ کے ساتھ ہوں کہ کرپشن ہو رہی ہے، کوئی کمیٹی بھیجیں ادھر جو ٹینڈرز ہوئے ہیں، جو سکیمیں اے ڈی پی میں شامل ہیں وہ سارے پیسے نکال چکے ہیں۔ ہمارے ممبر صاحب ٹھیکیداروں کے پارٹنر بن گئے تھے۔ جناب سپیکر، سارے پیسے وہ نکالے گئے ہیں، ایک انچ کا کام بھی نہیں ہوا اور یہاں پہ کل بات کی گئی کہ امریکہ ہمارا دشمن ہے، سی ایم صاحب نے بات کی کہ امریکہ ہمارا دشمن ہے۔ جناب سپیکر، کیسا دشمن ہے؟ آپ کے لیڈر کی رہائی کے لئے تو کانگریس میں قرارداد منظور ہو رہی ہے، یو این میں بات کی جا رہی ہے، پاکستان پہ پریشر ڈالا جا رہا ہے کہ اس کو رہا کرے، یہ دشمنی ایسی ہوتی ہے؟ جناب سپیکر، 2018ء سے پہلے 2017ء تک جب میاں محمد نواز شریف صاحب پاکستان کے وزیر اعظم تھے، سی پیک پر کام تیزی کے ساتھ جاری تھا، 2017ء کے بعد ایک انچ کا کام نہیں ہوا۔ جناب سپیکر، یہ مانسہرہ ایبٹ آباد سے یہ منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، یہ وہاں پہ اٹھ رہے ہیں کہ آپ کے گھروں کے سامنے سے وہ سی پیک تھاکوٹ تک پہنچا ہے، 2017ء کے بعد ساڑھے چار سال پی ٹی آئی کی حکومت تھی، ایک اینٹ کا کام ہوا ہے؟ سی پیک اسے کہتے ہیں؟ یہ دشمنی نہیں ہے؟ آپ لوگوں کو ورغلا رہے ہیں، آپ لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ جناب سپیکر، اب ہمارے اپوزیشن لیڈر صاحب بات کریں گے اور میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا لیکن موجودہ حالات میں

جس طریقے سے آپ لوگ کام کر رہے ہیں اور آپ اپنے کارکنوں کو گمراہ کر رہے ہیں اگر آپ اپنے لیڈر کو آزاد کرانا چاہتے ہیں اگر آپ اس صوبے کی ترقی کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تو حقائق سامنے لائیں، ان چیزوں کو چھوڑیں کہ مجھے فون آیا، ادھر یہ ہوا، ادھر یہ ہوا، یہ کوئی Routine کی باتیں ہیں، یہ ہر کسی کے ساتھ ہوتا ہے۔ بہت شکریہ۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: لائق محمد خان، کیا کہا انہوں نے، آپ کا نام لیا ہے؟

جناب لائق محمد خان: جی شانگلہ کی کرپشن والی بات کی ہے ناں۔ جناب سپیکر، ایک منٹ، میں جواب دیتا ہوں، صرف آدھا منٹ مجھے دے دیں، پلیز۔۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا پہلے آپ میری بات سن لیں، انہوں نے کہا ہے کہ جو لائق محمد خان نے کل کرپشن کا کہا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ میں اس کی تائید کرتا ہوں۔

جناب لائق محمد خان: صحیح ہے سر، لیکن میں نے وفاق کا کہا ہے اور میرے چھوٹے بھائی نے صوبے کی بات کی ہے، میں نے وفاق کی بات کی ہے۔ جناب سپیکر، ایک منٹ میں آپ کو کلیئر کر دیتا ہوں۔ شکریہ۔

جناب محمد رشاد خان: جناب سپیکر۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ بات سنیں، میں آپ کا سوال اور جواب نہیں لے سکتا، بس ٹھیک ہے، آپ نے ان کا نام نہیں لینا تھا، آپ نے نام لے لیا۔ لائق محمد خان، Personal explanation پہ آپ نے بھی لمبی تقریر شروع نہیں کرنی ہے۔۔۔۔

جناب لائق محمد خان: جی نہیں کرتا، نہیں کرتا۔۔۔۔

جناب سپیکر: پھر میں آپ کا مائیک بند کر دوں گا۔

جناب لائق محمد خان: جناب سپیکر، میں نے کل جو گزارش کی تھی وہ میں نے PAK PWD کے بارے میں کی تھی جس کا تعلق وفاق کے ساتھ ہے، میں اب بھی یہ بات ثابت کرنے کے لئے تیار ہوں، میرے ساتھ اپوزیشن کے دو ممبران بھیج دیں شانگلہ اور تورغر، میں آپ کو تورغر میں جو کام لگے ہیں اربوں روپے کے PAK PWD کے ذریعے، تو میں ثابت کروں گا کہ دس دس کلو میٹر روڈز نکل گئے ہیں لیکن آگے آبادی نہیں ہے، شنگل روڈ نکلے ہیں صرف پیسوں کے لئے اگر یہ بات میں ثابت نہ کر سکا تو میں ایوان سے Resign کروں گا (تالیاں) کم از کم پانچ روڈ، پانچ ارب سے زیادہ لاگت کے روڈ تورغر میں بن رہے ہیں، میرے حلقے میں اور کیا ہوا ہے؟ ٹینڈرز بھی نہیں ہوئے ہیں، چیک پہ دیئے گئے اور یہ کس نے؟ یہ وفاق والوں نے PAK PWD میں، اگر میرے ساتھ یہ دو بھائی جانا چاہیں، کل جاتے ہیں یا آج جاتے ہیں، میں ان کو ثابت کر کے دوں گا، پانچ روڈز شروع ہیں اور آگے دس مکان بھی نہیں ہیں، صرف پیسوں کے لئے شنگل روڈز بنے ہوئے ہیں، میں ان شاء اللہ ثابت کروں گا۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، آپ کی Explanation ہو گئی، آپ کی بات ہو گئی۔ اپوزیشن لیڈر صاحب، پہلے آپ بات کرنا چاہتے ہیں؟ جی جناب اپوزیشن لیڈر صاحب۔

جناب عباد اللہ خان (قائد حزب اختلاف): اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيم۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيم۔ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ۔ صَدَقَ اللہُ العَلِیُّ العَظِیم۔ شکریہ جناب سپیکر، میں بات کرنے سے پہلے یہ جو ایجنڈا ہے ہمارے سامنے، اس ایجنڈے میں Item No. 5: Discussion on Abduction of the CM of Khyber Pakhtunkhwa۔ جناب سپیکر، کل سی ایم صاحب تشریف لائے تھے، ہم نے ادھر دیکھا تھا، رات کو پھر کیا ہوا ہے کہ پھر Abduct ہوا ہے، یہ ہمیں پتہ نہیں ہے اگر آپ کے پاس انفارمیشن ہے تو کل وہ ادھر تقریر کر رہے تھے، آج ایجنڈے پر پھر Abduction۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا، اس طرح ہے، یہ میں نے ان کو کہا تھا کہ چونکہ ڈسکشن جاری ہے، ایجنڈے کو Change نہ کریں، تو اس بات سے اس بات کا تعلق نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف: اب تو سلامت ہیں ناں، ادھر موجود ہیں، یہی پوچھنا ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: کل Recover ہو گئے تھے، ہاؤس میں بھی آ گئے۔

قائد حزب اختلاف: نہیں، اب Abduct تو نہیں ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، ابھی Abduct نہیں ہیں۔

قائد حزب اختلاف: ہاں ٹھیک ہے، ہمیں بھی Concern تھا ناں، KP کا چیف منسٹر ہے، شکر ہے کہ ابھی Recover ہو گئے۔ جناب سپیکر، کل جو کچھ ہوا، جس طرح کنڈی صاحب نے سٹارٹ میں کہا کہ جو بھی اس ہاؤس کو جس طریقے سے آپ چلاتے ہو، ہم Appreciate بھی کرتے ہیں اور ہم کوشش بھی کرتے ہیں کہ ادھر ڈیبیٹ ہو، اس میں اپوزیشن کے Behalf پر جو بھی بات ہوتی ہے، آپ جو بھی ہم سے ڈیمانڈ کرتے ہیں تو ہم Cooperation بھی کرتے رہتے ہیں، کل جو کچھ ہوا، چاہے وہ گیلری سے ہوا، چاہے ادھر سپیچ میں ہوا، تو کل کے واقعات کو میں Condemn کرتا ہوں، کل آپ اپوزیشن چیمبر میں تشریف لائے تھے، یہ آنریبل تین چار وزراء آپ کے ساتھ تھے، تو یہ پوائنٹ ضرور Raise ہوا کہ چار پانچ سو ورکرز آئے، ادھر بیٹھے ہیں تو میں نے Welcome کیا، میں نے کہا کہ آنے چاہیئے لیکن کنٹرول کرنا اس Chair کی Responsibility ہے، تو کل ہم نے برداشت کیا، یہاں سے نعرے بھی لگے، اگر ان کو اپنا لیڈر عزیز ہے تو ہر ایک کو اپنا لیڈر عزیز ہوتا ہے، اگر میں کسی کے لیڈر کو گالیاں نکالوں تو It means کہ اپنے لیڈر کے لئے میں خود گالیاں Purchase کر رہا ہوں، تو کل ان گیلریز سے لوگوں نے ہماری لیڈرشپ کے خلاف نعرے بھی لگائے ہیں، یہ آئندہ نہیں ہونا چاہیئے، In the presence of the CM, Leader of the House وہ تقریر کر رہے تھے اور جو Language وہ Use کر رہے تھے، اس پر میں آ رہا ہوں One by one، اس کا جواب میں دے رہا ہوں، یہ بھی بدقسمتی ہے کہ کل وہ آ کر ادھر تقریر جھاڑ کر سیدھا باہر نکلے، تو یہ حوصلہ ہونا چاہیئے کہ آپ کوئی بات کریں تو دوسرے کو بھی سننا چاہیئے، آج بھی اس کی ادھر Presence بہت ضروری تھی، وہ سن لیتے، وہ Rebuttal کرتے تو پھر میں جواب دیتا، یہ

Political class کی خوبی ہے کہ ایک دوسرے کو سنتے ہیں،اس کے لئےTolerance ہونی چاہیئے، بد قسمتی سے وہ ادھر ہے،ہی نہیں۔جناب سپیکر،سب سے پہلے کل یہ میڈیاکے دوست تشریف رکھتے تھے، کل صبح یہ میرے آفس آئے اورAbduction کے بارے میں یہ کونسپن کیا،کل صبح میں نے کہا تھا کہ چیف منسٹر صاحب کوکسی نے Arrest نہیں کیااور جس طرح پہلے وہProduce ہوا،آپ لوگ دیکھیں گے کہ آج یاکل وہ نمودار ہوں گے ،اللہ تعالیٰ کی شان ہے،وہ ادھر نمودار ہوا، ہم نے دیکھا، (تالیاں) ایک جو آپ لوگAbduction کی باتیں کہتے رہے کہ یہ بہت ظلم ہے، یہ Discrimination ہے کہ ایک صوبے کا چیف ایگزیکٹیو غائب ہے، چوبیس گھنٹوں سے وہ غائب ہیں اور آپ کے کچھ ورکرز، کچھ ایم این ایز،وہUN سے بھی اپیل کرتے رہے، سوشل میڈیاپر Expert باقی تنظیموں سے بھی اپیل کرتے رہے کہ اس ملک میں کیاDiscrimination چل رہی ہے،پختون صوبے کا چیف منسٹر Abducted ہے، کوئی Produce ہی نہیں کر رہا، ہم نے کہا تھا کہ یہ خود ساختہ Abduction ہےاوراس نے خودConfessional statement دے کر کہ میں خود غائب تھا،جناب سپیکر، جو لوگ آپ کے ساتھ گئے تھے، جو ورکرز آپ کے ساتھ گئے تھے، جو لوگ یہاں سے ایکHope کے ساتھ گئے تھے،ان کو چھوڑ کر اور جوPresent آپ کالیڈر تھا، جو لیڈ کر رہے تھے،یہ نہ پختون کلچر ہے، نہ ڈیموکریٹک کلچر ہے کہ لیڈر اپنے ورکرز کو سڑکوں پر چھوڑ کر خود بھاگ جائے، چھپ جائے، (تالیاں) یہ کسی کا کلچر نہیں، نہ پختونوں کا کلچر ہے، نہPoliticians کا کلچر ہے، نہ ہم نے کبھی دیکھا ہے اور نہ کبھی ہسٹری میں ہوا ہے، ادھر تو بھڑکیں مار رہے تھے کہ میں بہت پہلوان ہوں، بہت زوردار انسان ہوں، ادھر اپنے ورکرز کو چھوڑ کر خود بھاگ گئے، کس طرح گئے؟میں نے کل کہا تھا کہ شام کو وہ پیسٹری کدھر کھا رہا تھا، کدھر بیٹھے تھے پیسٹری کھا رہا تھا، وہ بات، باقی آگے نہیں جارہا،اس لئے میں نے پہلے کہا تھا کہ یہDual game ہے، یہFixed game ہے، یہ اپنے ورکرز کے ساتھ دھوکہ کر رہے ہیں، ورکرز نکلے تھے عمران خان کے لئے، اگر ان کو ووٹ بھی ملا ہے، کافی لوگوں کو تو عمران خان کی وجہ سے ملا ہے، ورکرز اسHope سے نکلے تھے، ان کو پتہ نہیں تھا کہ گیم کھیلا جارہا ہے، جو لیڈ کر رہا ہے وہ خود نہیں چاہتا کہ عمران خان باہر نکل آئے، خود جب یہ نہیں چاہتے تو ورکرز بیچاروں کو اس طرح ذلیل نہ کریں، وہ سیاسی ورکرز ہیں، ایکHope سے نکلتے ہیں۔جناب سپیکر، اس نے کافی چیزیں Point out کی ہیں، ایک ایک کا میں جواب دینا چاہتا ہوں، یہ چوبیس گھنٹے کی خود ساختہ روپوشی اس نے خود اعتراف کر لیا، کیا اچھا ہوتا ہے کہ جوLast timeآٹھ گھنٹے یہ روپوش تھا، وہ بھی بتاتے کہ وہ کدھر تھا؟اس نے پہلے ادھر نہیں بتایا، کتنا اچھا ہوتا کہ یہ بھی بتاتے کہ لاہور میں کیوں نہیں پہنچا؟ کس نے مجھے کہا تھا کہ نہیں پہنچنا ہے؟ کس نے مجھے کہا کہ تقریر نہیں کرنی ہے؟وہ بھی بتاتے، اپنے ورکرز کو بھی بتاتے، اس ہاؤس میں بھی بتاتے ہیں لیکن بد قسمتی سے وہ نہیں بتایا، یہ بھی نہیں بتایا کہ چوبیس گھنٹے میں کیا کرتا رہا؟جناب سپیکر، ایک اور زبردست بات اس نے کہی کہ میں بارہ یا چودہ ڈسٹرکٹسCross کر کے ادھر پہنچا ہوں، چودہ اضلاع کی پولیس سے لڑ کر میں ادھر پہنچا ہوں۔ جناب سپیکر، اسلام آباد سے آپ Count کر لیں، کتنے ڈسٹرکٹس آتے ہیں،Common sense کی بات ہے کہ وہ تین یا چار ڈسٹرکٹس آجاتے

ہیں، تو یہ بارہ ڈسٹرکٹس Cross کر کے ادھر پہنچا، تو پھر یہ اسلام آباد سے بھی آگے نکل چکے تھے (تالیاں) پھر تو یہ کراچی میں تھے کہ کدھر تھے کہ بارہ ڈسٹرکٹس وہ Cross کر کے ادھر پہنچے اور ادھر فرمارہے تھے کہ سب سے لڑکر چودہ ڈسٹرکٹس سے ادھر تشریف لے آیا ہوں۔ جناب سپیکر، آپ کا جو ایجنڈا ہے، کل جو ڈیبیٹ ہوئی، ڈاکٹر امجد صاحب نے سٹارٹ لیا، اس نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم ان لوگوں کے خلاف ہیں جن لوگوں نے پہلے باقی پولیٹیکل پارٹیز کو Torture کیا، ابھی ہم Hot water میں ہیں اور ہم اس کے خلاف ہیں لیکن آپ کا سی ایم جب وہ تشریف لائے، وہ IG سے آگے نہیں جارہے تھے، اس کے پر جل رہے تھے کہ کس کے خلاف ہیں ہم؟ اس نے تو ایک لفظ نہیں کہا، اس نے تو اسٹیبلشمنٹ کا نام بھی نہیں لیا، اس نے نہ کسی جرنیل کا نام لیا، جو آپ لوگ ادھر ڈیبیٹ کروا رہے تھے، اس سے پہلے جو کروا رہے تھے، جو Present آپ کا Leader of the day ہے، وہ تو ان کا نام ہی نہیں لے رہا، اس نے کل تقریر میں تین دفعہ Repeat کیا، شروع کیا اور IG پر ختم ہوا، IG سے آگے وہ نہیں گئے، آگے پر جلتے ہیں، آگے بات ہی نہیں کی کہ یار کس کے خلاف ہیں؟ یہ ایجنڈا، یہ جو آپ ڈیبیٹ کرتے ہیں، یہ تو آپ کے ساتھ ہے، وہ مروت صاحب نے ایک لفظ کہا تھا کہ وڑ گیا، یہ ایجنڈا تو آپ کا وڑ گیا، کل جناب سپیکر، وڑ گیا، یہ اب ہے ہی نہیں کیونکہ جو بندہ آپ کو Led کر رہا ہے وہ تو نام ہی نہیں لینا چاہتا اور نہ لیں گے۔ جناب سپیکر، کل اس نے ادھر بات کی، کتنا خوب ہوتا کہ وہ بات کر کے مجھے بھی سن لیتا کہ یہ لوگ ہمیں اشارے کرتے رہے کہ یہ لوگ ابھی اسٹیبلشمنٹ کے بوٹ چاٹ رہے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ پرسوں رات یہ کس کے بوٹ چاٹ رہے تھے؟ (تالیاں) یہ آٹھ گھنٹے جب غائب تھا تو کس کے بوٹ چاٹ رہے تھے؟ یہ لاہور جب نہیں پہنچا سکا تو کس بوٹ نے اس کو کہا تھا کہ نہیں پہنچنا ہے؟ باتیں کرنا بہت آسان ہے، جناب سپیکر، Practically ثابت کرنا بہت مشکل کام ہے۔ کل اس نے اس طرف اشارہ کر کے مجھے اس طرح لگا تھا کہ ہم پرائمری کے سٹوڈنٹس ہیں اور ہیڈ ماسٹر صاحب آیا ہے وہ تقریر کر رہا ہے، اپنے ممبروں کو کبھی کہہ رہے تھے کہ اٹھ جاؤ، کبھی کہہ رہے تھے بیٹھ جاؤ، ہماری طرف سارے اشارے کر رہے تھے، کل اس نے کہا اور میں پھر کہہ رہا ہوں، میرا تعلق بھی اس صوبے سے ہیں، آپ کا بھی تعلق اس صوبے سے ہیں، کل اس نے کہا کہ 'کے پی' ہاؤس، پختونخوا ہاؤس پختونخوا کا حصہ ہے، اگر اس کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے تو یہ تقاضا ہونا چاہیئے اپوزیشن کا بھی کہ یہ ہم سب کا ہے، نہیں ہونا چاہیئے، بالکل میں اس کے ساتھ یہ بھی Add کر لوں، یہ پہلے بھی میں نے کہا تھا اور اس کی Presence میں میں نے کہا تھا کہ ریڈ زون میں ایک اور ہاؤس ہے ایکس فاٹا ہاؤس ہے، ابھی وہ بھی پختونخوا کا حصہ ہے۔ جناب سپیکر، آؤ وہ بھی ہماری پراپرٹی ہے، میں نے Last بھی کہا تھا اور اب بھی کہہ رہا ہوں کہ اگر اتنی غیرت ہے تو میں آگے اور آپ پیچھے آجاؤ، اس کو قبضہ کرتے ہیں (تالیاں) کہ جاؤ یہ ہماری پراپرٹی ہے اور قبضہ کرتے ہیں اور کل آپ نے کہا کہ اس پر کمیٹی بناؤ، وہ جو ہاؤس ہے، وہ ہاؤس، آج تو آپ بڑے چیمپئن بن رہے ہیں ڈیموکریسی کا، آج تو آپ اسٹیبلشمنٹ کے خلاف بات کرتے ہیں لیکن وہ ہاؤس ISI کے حوالے کس نے کیا؟ وہ آپ کے لیڈر عمران خان صاحب جب پرائم منسٹر تھے تو جنرل فیض کے ایک فون پر اس کے حوالے کیا ہے، یہ اس صوبے کے ساتھ زیادتی ہے کہ نہیں ہے؟ جناب سپیکر، ادھر تو بات

کرنا بہت آسان کام ہے، Practically کرنا بہت مشکل کام ہے، ادھر اس نے بات کی اور بار بار یہ لوگ اٹھتے ہیں، یہ بات کرتے ہیں کہ یہ فارم سینتالیس ہے اور فارم پینتالیس ہے، پہلے یہ حلقوں کی بات کر رہے تھے، ابھی فارم سینتالیس، فارم پینتالیس ہے، کل کیا کہہ رہے تھے کہ یہ فارم سینتالیس والے کچھ لوگ ہیں، یہ بھی نہ ہوتے، یا یہ الیکشن کرائیں یہ بھی نہیں ہوں، جناب سپیکر، میں بتاتا چلوں اور ان کو میں کہہ رہا ہوں اور یہ بات ان کو پہنچ جائے گی، میں بیس اور بائیس سال سے سیاسی ورکر رہا ہوں اور میں نے بذات خود پانچ الیکشنز Contest کئے ہیں اور میں الحمدللہ آج تک Undefeated ہوں، پانچ الیکشنز لڑکر Undefeated ہوں، میں اس کو چیلنج دیتا ہوں کہ آؤ جناب، ہم دونوں Resign کرتے ہیں، آپ عمران خان کا نام استعمال نہیں کریں گے، میں نواز شریف صاحب کا نام استعمال نہیں کروں گا، دوبارہ الیکشن لڑتے ہیں (تالیاں) اپنی Standing پر لڑتے ہیں کہ لوگ کس کے ساتھ ہیں؟ وہ عمران خان کا نام نکال لیں، تو کافی لوگ ہیں، میں نام نہیں لینا چاہتا جناب سپیکر، وہ بی ڈی ممبر بھی نہیں بن سکتے، ادھر بات کرنا آسان ہے لیکن اپنی Standing پر کتنے لوگ بنے ہیں، 2013ء سے پہلے یہ موصوف بھی کونسلر نہیں بنا، اگر ہم بیٹھے ہیں اور شرافت سے سن رہے ہیں تو اس کا مقصد ہرگز یہ نہیں کہ آپ کسی کو Disgrace کریں، آپ کسی کے خلاف اس طرح باتیں کریں، آپ کسی کی لیڈر شپ کو Torture کریں، اب یہاں سے اور چیلنجز ہیں جناب سپیکر، میں کہتا ہوں اسلام آباد جانے سے پہلے جو ویڈیو اس نے ریلیز کی، اس میں کیا کہا ہے؟ اس میں کہا ہے کہ کوئی ایک گولی چلائے گا، ہم دس گولیاں چلائیں گے، اس میں کہا ہے کہ کوئی ایک شیل پھینکے گا، ہم بیس پھینکیں گے، یہ کہا ہے کہ نہیں؟ یہ ریکارڈ کا حصہ ہے کہ نہیں؟ تو جو یلغار کرنے جا رہے تھے تو Defence اس کا حق ہے کہ نہیں ہے؟ یہ اس نے ادھر کہا کہ ہم نے مولانا صاحب کو چھوڑا، اس نے دھرنا دیا جو اسلام آباد میں چار پانچ دن کا تھا، اس نے کہا کہ بلاول صاحب سندھ سے نکلے، ہماری حکومت تھی، ہم نے چھوڑا، پورا سچ یہ نہیں بولتے، یہ نہیں کہا کہ 2014ء میں 126 دن ڈی چوک میں ہم بیٹھے رہے، نواز شریف پرائم منسٹر صاحب نے چھوڑا، (تالیاں) پورا سچ یہ نہیں بولتے لیکن اگر آپ یلغار کرنے جا رہے ہیں، اگر آپ گورنمنٹ مشینری لے کر جا رہے ہو، اگر آپ یہاں سے پولیس لے کر جا رہے ہو اور پھر خود چھپ کر کے آگیا اور ورکرز کو ادھر چھوڑ دیا، اگر آپ یہاں سے افغانیوں کو لے کر جا رہے ہو، اگر آپ یہ کہہ رہے ہو Intension آپ کا کلیئر ہے کہ ہم اس موقع پر جا رہے ہیں کہ آج کل Next week SCO conference ہے، دنیا کو کیا Picture دکھائی ہے، اگر آپ اس موقع پر کر رہے ہو، سلیکشن آپ کی زبردست ہے جناب سپیکر، کبھی چائنیز پریذیڈنٹ آ رہا ہے تو آپ دھرنا دے رہے ہو، SCO کانفرنس ہونے والی ہے، آپ دھرنے کے لئے جا رہے ہو، کوئی اور International activities ہوتی ہیں تو آپ دھرنے کے لئے جا رہے ہو، ایک بندہ جیل میں ہے، آپ کا لیڈر ہے، اگر وہ یہ کہے کہ اگر میں کرسی پر نہ ہوں تو پاکستان جائے بھاڑ میں، تو کسی کو سوچنا چاہیئے کہ نہیں؟ یہ سوچنے کا مقام ہے، آپ جو بار بار کہہ رہے ہیں کہ یہ اسٹیبلشمنٹ نے کیا، کیا ہم اس کے خلاف ہیں؟ آرٹیکل 19 پڑھ لیں، جناب سپیکر، Freedom of speech ہے، اس میں No doubt لیکن نیچے کچھ اور بھی لکھا ہے، آپ ڈیٹیل سے پڑھ لیں کہ نیچے کیا لکھا گیا

ہے؟ اور سونے پہ سہاگہ جی، جب آپ کی فیڈرل میں گورنمنٹ تھی، 2021ء میں پی ٹی آئی نے یہ Legislation لے کر آئی، آج آپ بات کرتے ہیں ناں کہ یہ ہے، آپ بھی ساتھ دے دیں کیونکہ آپ کے ساتھ یہ ہوا ہے، آپ کے ساتھ کل ہوگا، ہمارے ساتھ آج ہو رہا ہے، یہ Legislation 2021 کی ہے، عمران خان صاحب پرائم منسٹر تھے، خرم نواز اسلام آباد سے ایم این اے تھا، Standing Committee Interior کا چیئرمین تھا، کمیٹی سے پاس کر کے یہ Legislation نیشنل اسمبلی سے پاس کی ہے، اس میں کیا لکھا ہے؟ اس میں لکھا ہے کہ جو بندہ آرمڈ فورسز کو، اس کے آفیسر کو Abuse کرے، Misuse کرے، Defame کرے تو یہ Criminal offence ہے اس Legislation میں، اور اس بندے کے لئے Penalty ہے، دو سے تین سال، Now this is the law of the land اور یہ پی ٹی آئی نے پاس کیا ہے اور آپ نے خود Oath لیا ہے کہ میں Rules کے خلاف کچھ نہیں کروں گا، میں آئین کے خلاف نہیں جاؤں گا، یہ آپ کے Oath میں لکھا ہے، سپیکر کے Oath میں، تو کیا یہ جو قانون آپ نے پاس کیا ہے، آپ اس کے خلاف یہ نہیں چلا رہے ہو؟ جو Oath آپ نے لیا ہے، جو Oath سی ایم نے لیا ہے کہ میں ذاتی مفادات کے لئے سرکاری وسائل کا استعمال نہیں کروں گا، تو یہ جو Convoy لے کر گئے اور ابھی فیڈرل گورنمنٹ نے اپنے قبضے میں لئے ہیں 41 vehicles ہیں جناب سپیکر، پراونشل گورنمنٹ کی، تو کیا یہ اس صوبے کے مفادات کے لئے گئے تھے؟ کیا اس لئے گئے تھے کہ روزانہ آپ کے صوبے میں پختونوں کے بچے یتیم ہوں؟ اس کا کیس لڑنے کے لئے یہ جا رہے تھے؟ روزانہ ہماری بہنیں بیوائیں ہو رہی ہیں، کیا اس کے کیس لڑنے کے لئے جا رہے تھے؟ مغرب کے بعد اس صوبے کی گورنمنٹ کسی اور کی ہوتی ہے، آپ کا Writ نہیں ہے، کیا اس کو آزاد کرانے کے لئے گئے تھے؟ آپ کہتے ہیں کہ قبضہ کروں گا اسلام آباد کو، قبضہ کروں گا لاہور کو، قبضہ کروں گا اڈیالہ جیل کو، خدا کے بندے! پہلے تو ڈی آئی خان اپنے حلقے کو قبضہ کر لیں، ادھر اپنا Writ بنوا دیں، ادھر مغرب کے بعد آپ کا Writ نہیں ہے، یہ ڈی آئی خان کے لوگ بیٹھے ہیں، آنریبل لوگ ہیں، ایم پی ایز ہیں، یہ ڈی آئی خان میں کیا چل رہا ہے؟ بنوں میں کیا چل رہا ہے؟ ملاکنڈ ڈویژن میں کیا چل رہا ہے؟ ایکس فاٹا میں کیا چل رہا ہے؟ اس پر کوئی بات ہی نہیں کر رہے ہیں، وہ کس کی Responsibility ہے؟ لاء اینڈ آرڈر کس کی Responsibility ہے؟ کیا پراونشل گورنمنٹ کی Responsibility نہیں ہے؟ کیا اس پر آپ لوگ کیا کر رہے ہو؟ کیا یہ Issue number one ہے اس صوبے کا کہ آپ مولا جٹ کا ڈائیلاگ مار کر کے جا رہے ہو فلاں جگہ، کیا یہ Issue number one ہے؟ جناب سپیکر، اس صوبے کا جو Issue number one ہے، وہ جس کرسی پر آپ بیٹھے ہیں اور یہ جو Honourable colleagues میرے بیٹھے ہیں، ان سب سے میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ اب وقت آنے والا ہے کہ لوگ ہم سب کو پتھر سے ماریں گے کہ ہم کس حالات میں تھے اور آپ لوگ ادھر کیا کر رہے تھے؟ کیا کوئی اس سے Concerned ہے کہ میں ادھر کھڑا ہو کر آرمی کو گالیاں نکال لوں؟ میں اسٹیبلشمنٹ کو گالیاں نکال لوں؟ یہ کتنے لوگوں کا Concern ہے؟ لوگ باہر نہیں نکل سکتے، آپ کے صوبے کے یہ حالات ہیں۔ باقی چیف منسٹر بھی ہے اس صوبے میں، صرف یہ نہیں ہے کہ پنجاب کی چیف منسٹر ہے، وہ روزانہ

کے ساتھ آ تا New activity کے ساتھ آ جاتی ہیں، سندھ کا چیف منسٹر ہے، وہ روزانہ کوئی New projects ہے، ہمارا مولاجٹ کے روزانہ نئے ڈائیلاگ کے ساتھ آ جاتا ہے، یہی Difference ہے جناب سپیکر، کب تک یہ لوگ برداشت کریں گے؟ ادھر انھوں نے کہا تھا، میں آپ کے ورکرز پر بھی حیران ہوں کہ وہ لوگ کیوں نہیں سمجھتے؟ اس نے کہا تھا کہ دو ہفتوں میں اگر عمران خان رہا نہیں ہوئے تو میں خود جا کر جیل سے نکالوں گا، یہ کہا تھا کہ نہیں کہا تھا؟ اور میں نے پھر کہا تھا کہ پختون جو کہتے ہیں وہ کر کے دکھاتے ہیں، (تالیاں) 23 ستمبر کو وہ ڈیڈ لائن ختم ہو گئی ہے، تو میں آپ لوگوں سے ریکویسٹ کر رہا ہوں، کل جب وہ Enter ہوئے تو آپ لوگ اس طرح گلے مل رہے تھے کہ وہ جہاد کر کے آئے ہیں (تالیاں) اس نے حقیقت میں اسلام آباد کو فتح کر کے آیا ہے، اس کے پیچھے حقیقت میں وہ آپ کا بانی وہ لے کر آیا ہے، اس طرح وہ سارے بغل گیر ہو رہے تھے، عجیب منظر تھی، کسی کو رونا بھی آ رہا تھا، کوئی پپی بھی لے رہا تھا، (قہقہے) جناب سپیکر، یہ سوچنا چاہیئے اور آپ سب کو سوچنا چاہیئے کہ آپ لوگ بھی اس ہاؤس کے آنریبل ممبرز ہیں، میں یہ Repeatedly کہہ رہا ہوں، ایسا نہ ہو کہ اس ہاؤس سے لوگوں کا Trust ختم ہو جائے اور آج زندہ مثالیں ہیں کہ کوئی ایک نام سے نکلتا ہے، کوئی دوسرے نام سے نکلتا ہے، تو لوگ Trust کرتے ہیں، اب Political parties پر لوگ Trust نہیں کرتے کیونکہ ہم اپنے ایشوز ڈسکس کر رہے ہیں، جب صوبے کے ایشوز آپ ڈسکس نہیں کریں گے تو کس طرح لوگ Trust کریں گے؟ تو اس پر Serious ہو کر سوچنا چاہیئے، اگر کوئی چیز، میں تو پھر نہیں کہوں گا، کئی دفعہ میں نے کہا ہے کہ اگر کوئی بیٹھنے والی بات یا کوئی ڈسکشن کی بات ہو، یہ میں نے مثال دی تھی کہ 2008ء میں اس صوبے کے حالات بہت خراب تھے، ادھر حیدر ہوتی صاحب چیف منسٹر تھا، اس نے اے پی سی بلا کر اور وہاں پر کئی گھنٹے ڈسکشن ہوئی، سب پارٹیز نے اپنی آراء دے دی کہ Peace deal کرنا ہے، کیا کرنا ہے؟ پھر جب آپریشن سٹارٹ کرنا تھا تو ایک بار پھر اس نے بلایا، Leading role کس کا ہے؟ جو چیف ایگزیکٹیو ہوتا ہے، ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ ہمیں کچھ فنڈ دے دیں، وہ تو ہم دیکھ رہے ہیں، خدا کے لئے یہ جو منسٹرز صاحبان بیٹھے ہیں، خدا کے لئے یہ چیز چھوڑ دیں کہ استاد کو ادھر ٹرانسفر کریں، ڈاکٹر کو ادھر ٹرانسفر کریں، پٹواری کو ادھر ٹرانسفر کریں، ایس ایچ او کو ادھر لگائیں، یہ جب صبح اٹھتے ہیں، یہی کام کرتے ہیں، اس کے علاوہ نہ کوئی پالیسی ہے، نہ کوئی چیز ہمیں نظر نہیں آ رہی ہے کہ آپ لوگ اور کیا کر رہے ہیں؟ اس طرح ایک Colleague نے ذکر کیا، ان چیزوں میں میں نہیں جانا چاہتا کہ کیا ہوا، کیا نہیں ہوا اس صوبے کے ساتھ، اس پر کافی دفعہ ہم بول چکے ہیں لیکن Present جو Situation ہے، یہ کمیٹی کا میں اس پر آ رہا ہوں، کمیٹی کا ہم نے کہا کہ اس کے لئے آپ پارلیمانی کمیٹی بنائیں، ہم آپ کے ساتھ مل کر Probe کریں گے کہ کیا ہوا ہے؟ تو اس کے لئے ہم نے Agree کیا، آج جو آپ نے بات کی کہ KP ہاؤس کو کسی نے Seal کیا ہے؟ تو بالکل ابھی جا کر میں بھی بات کرتا ہوں، اپنی Efforts کرتا ہوں، KP ہاؤس ہم سب کا ہے، Sealed نہیں ہونا چاہیئے، میں مذمت کرتا ہوں، میں بات بھی کروں گا، اگر جس نے کیا ہے تو وہ اس کا Individual action ہو گا اور فیڈرل گورنمنٹ یہ کبھی بھی نہیں کرے گی اور ہم نہیں کرنا چاہتے، تو Genuine چیزیں ہیں لیکن آپ اگر بار بار ہمیں کہہ رہے ہو کہ

اصلاح کریں تو اپنی اصلاح بھی خدا کے لئے کریں، کبھی بن کر دکھاؤ کہ You are the Chief Minister of this province، کبھی بن کر دکھاؤ، اس طرح تقریر بھی کرو، کبھی بن کر دکھاؤ، اس طرح Behave بھی کرو، کبھی بن کر دکھاؤ، یہ اپوزیشن والے ادھر بیٹھے ہیں، ہمیں Single penny fund نہیں ملا، No single penny، ابھی ہم کورٹ میں گئے ہیں، وہاں سے پرسوں ہمیں Stay ملا ہے، ابھی کچھ Stay مل جائے گا، میں لے چکا ہوں الحمد للہ، ابھی کچھ مل جائے گا لیکن یہ جو باہر نعرے لگاتے ہیں، یہ پہلے خان صاحب بھی کہا کرتے تھے کہ "دو نہیں ایک پاکستان"، جب پرائم منسٹر بنے تو Fifty percent لوگ اپوزیشن میں تھے، Fifty percent لوگ گورنمنٹ میں تھے، جو Fifty percent اپوزیشن میں تھے، ان کو Single penny fund نہیں دیا، چار سال میں رہا ہوں، تو میں ایک تقریر کر رہا تھا، میں نے کہا تھا، خان صاحب تشریف رکھتے تھے، اس وقت میں نے کہا تھا کہ خان صاحب آپ فرماتے تھے "دو نہیں ایک پاکستان" لیکن آپ نے کیا کر دیا؟ ایک نہیں آدھا پاکستان کر دیا، آدھے پاکستان کے Representatives کو آپ Single penny نہیں دے رہے ہیں، اس طرح یہیں بھی ہو رہا ہے اور ادھر بھی ہو رہا ہے، وہ ہم نہیں مانگتے، اپنے لئے ہم کبھی بھی نہیں مانگیں گے، اس طریقے سے کبھی ہم سوال نہیں کریں گے لیکن جو آپ کے اختیار میں ہے، اس کو Exercise کریں، اس صوبے کو کچھ دے دیں۔ جناب سپیکر، یہ واحد حل ہے، یہ جو آپ کے ورکرز ہیں، آج بھی میں دیکھتا ہوں، کچھ ورکرز بیٹھے ہیں، یہ کب تک آپ ان کو دھوکہ کریں گے؟ کب تک اس طرح چلے گا؟ کب تک یہ خان صاحب کا نام استعمال کر کے اس کے ساتھ پھر دھوکہ کریں گے، یہ تو خان صاحب کے نام پر لوگوں نے ووٹ دیا ہے، اس کے لئے یہ لوگ نکلتے ہیں، یہ آپ کی جو خود ساختہ روپوشی تھی، اس کے لئے آپ نے رات بارہ بجے سیشن کا نوٹس دیا جو سی ایم کا تھا لیکن خان صاحب تو ایک سال سے نہیں ہیں، اس کے لئے تو آپ نے سیشن کال نہیں کیا، یہ ان ورکرز کے ساتھ زیادتی ہے کہ نہیں ہے؟ آپ کے ورکرز تو کافی لوگوں کو جانتے بھی نہیں ہیں (تالیاں) اور اس طرح انہوں نے خان صاحب کے نام پر آپ کو ووٹ دیا، تو اپنے ورکروں پر رحم کریں، اس صوبے پر رحم کریں، ان حالات کو سامنے رکھ کر آگے بڑھو اور اپنی اصلاح خود کریں تو تب، یہ تو کوئی طریقہ نہیں، ان طریقوں سے نہ یہ خان صاحب کو باہر نکال سکتے ہیں، بلکہ یہ نہیں چاہتے کیونکہ یہ منسٹری پھر ختم ہو جائے گی، تو یہ نہیں چاہتے کہ یہ منسٹری ختم ہو، تو خدا کے لئے اپنا قبلہ درست کریں، اگر Genuine چیزیں ہوں تو میں ایک بار پھر کہہ رہا ہوں کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں، اگر Genuine چیزیں ہوں اور اگر اس طرح کام ہو تو پھر ہم آپ کے ساتھ نہیں ہو سکتے۔ جناب سپیکر، یہ میں ایک چیز ذرا اور واضح کر دوں کہ Last جو آپ کا ڈسکشن چل رہا تھا، وہ چاہے اس پر ریزولیوشن آپ لوگوں نے پاس کی، ہم نے ووٹ نہیں کیا، Last جو آپ کی ڈیبیٹ چل رہی تھی کہ آرمی میں یہ ہوا وہ ہوا اور آرٹیکل 6 لگنا چاہیئے، کورٹ مارشل ہونا چاہیئے لیکن آپ لوگوں نے ہمارے ساتھ شیئر بھی نہیں کیا اور میں For information بتا رہا ہوں کہ شکر ہے کہ ہم نے ووٹ نہیں کیا، آپ کی وہ ریزولیوشن کافی ایم پی ایز کو بھی پتہ نہیں ہوگا کہ وہ کیا تھی؟ اس میں لکھا تھا کہ Last two years سے، خدا کے بندوں! ہمارے ساتھ ملتے ہیں، ہم آپ کو کہتے ہیں کہ سن 47ء سے ڈال دو لیکن آپ نے کہا کہ

نہیںLastدو سال میں جو کچھ ہوا کیونکہ اس سے پہلے دس سال ہم ان کے کندھوں پر سوار تھے، ان کو کچھ نہ کہیں، Last two years میں جو کچھ ہوا، اس کوPunishmentدے دیں، میںAppreciateکرتا ہوں جناب سپیکر، کہ آج فورسز کی لیڈر شپ کو جس نے سابق ڈی جی (آئی ایس آئی) کو اندر ڈال دیا، Political interference پر، میںAppreciateکرتا ہوں، اور بھی جو لوگInvolveہیں، سب کو اندر ڈالنا چاہیئے۔ بہت شکریہ، تھینک یو۔ (تالیاں)

<u>جناب سپیکر</u>: آنریبل لاء منسٹر، آپ نے جو کمیٹی تشکیل دی ہے، اس کو ہاؤس میںLayکر دیں، موشن اس کے لئے پیش کر دیں۔

خیبر پختونخوا ہاؤس اسلام آباد کے معاملہ پر سپیشل کمیٹی کی تشکیل

<u>Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Law):</u> Thank you Mr. Speaker, I wish to move that the Special Committee may be constituted to probe the matter raised in the House on Agenda Items No. 04 and 05 comprising the following Members:

1.	Mr. Munir Hussin Laghmani, MPA,	Chairperson;
2.	Dr. Ibadullah, Leader of Opposition,	Member;
3.	Mr. Akhtar Khan,	Member;
4.	Mr. Iftikhar Ali Mashwani,	Member;
5.	Mr. Muhammad Arif,	Member;
6.	Mr. Shafiullah Jan,	Member;
7.	Mr. Johar Muhammad,	Member;
8.	Mr. Asif Khan,	Member;
9.	Mr. Ahmad Kundi,	Member;
10.	Mr. Adnan Khan,	Member; and
11.	Mr. Muhammad Nisar,	Member;

The TORs shall be notified later on. Thank you so much.

<u>Mr. Speaker:</u> The motion moved by the honourable Member to constitute the Special Committee may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The Special Committee is constituted. Honourable Members! the terms of reference to you all, for the Special Committee, constituted under rule 194 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, will be notified today or Insha Allah by tomorrow morning.

رجب علی عباسی صاحب، دو، تین ریزولیوشنز ہیں، یہ لے لیتے ہیں، آپRule relaxکریں، آپ نے بھی وہ کرنا ہے، دو تین، ٹھیک ہیں ناں۔ بس ایک آدمیRule relaxکرالیں، رجب صاحب، آپ کرالیں۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

<u>جناب رجب علی خان عباسی</u>: جناب سپیکر، بہت شکریہ۔

I wish to move that rule 124, under rule 240 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, may be suspended and allow to move resolutions in the House.

Mr. Speaker: The motion before the House that the rule 124 may be suspended under rule 240 and allow the honourable Members to move the resolutions? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The rule is suspended. Honourable Member janab Rajab Ali Abbasi Sahib.

قراردادیں

جناب رجب علی خان عباسی: ہر گاہ کہ یہ دو دیہات کینتھلا اور کوٹ جنداں مارگلہ کی پہاڑیوں پر اسلام آباد کی طرف واقع ہیں لیکن یہ ضلع ہری پور کا حصہ ہیں۔ ان دیہات کی (3481) تین ہزار چار سو اکیاسی کنال اراضی اس وجہ سے حاصل کرنے کی سعی ہو رہی ہے کہ یہ علاقے سیکٹر E-10 اور D-11 میں واقع ڈیفنس کمپلیکس اسلام آباد DCI کا ملحقہ علاقہ ہے۔ ان گاؤں کی زمینیں لوگوں کا واحد اثاثہ ہیں، دلکش مارگلہ پہاڑی کی چوٹی پر واقع ہیں، یہ جائیدادیں انتہائی قیمتی ہیں، موجودہ مارکیٹ ریٹ تقریباً پچاس سے ستر لاکھ روپے فی کنال کے درمیان ہے، ان دس ہزار لوگوں کو منتقل کرنے کا کوئی پلان نہیں، نہ ان لوگوں کو پلاٹ ملنے کا کوئی امکان دکھائی دیتا ہے۔ جیسا کہ سی ڈی اے اسلام آباد میں جو طریقہ رائج ہے، جب وہ زمین حاصل کرتے ہیں تو بدلے میں پلاٹ دیتے ہیں، خان پور ڈیم اور تربیلہ ڈیم کے لئے ہری پور کے لوگ پہلے ہی بے گھر ہو چکے ہیں اور اب دوبارہ بے گھر کرنے کی سعی ہو رہی ہے۔

اس لئے یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ کینتھلا اور کوٹ جنڈاں مارگلہ ہری پور کے باشندوں کو Defense purpose کے نام پر لی جانے والی زمین مالکان اراضی کی باہمی رضامندی اور Market value کے مطابق قیمت ادا کی جائے۔ بہت شکریہ۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Janab Rashad Khan.

جناب محمد رشاد خان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ اسلامی جمہوری ایران نے اسرائیل پر جو حالیہ میزائل حملے کئے ہیں، یہ اسرائیل کی بربریت اور ناروا ظلم کا جواب تھے اور اسرائیل کے مظالم کے جواب میں عالم اسلام بہت رنجیدہ ہے اور یہ جواب ان مظالم کا بدلہ تو نہیں ہو سکتا کیونکہ اسرائیل کے مظالم ناقابل برداشت ہیں اور پچھلے ایک سال سے یہ سلسلہ جاری ہے۔ لہذا پوری مسلم امہ اسلامی جمہوریہ ایران کے اس اقدام کو سراہتی ہے اور ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ

اسلامی امہ کے درمیان اتحاد واتفاق پیدا کرے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ظالم کے ہاتھوں کو روک سکیں اور مظلوم فلسطینیوں کی دادرسی کر سکیں۔آمین۔

Mr. Speaker: Rashad Khan, is this a joint resolution? Okay. Is it the desire of the House that a joint resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Iftikhar Khan Jadoon, to move his resolution, in the House.

جناب افتخار احمد خان جدون: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب، میں 7اکتوبر 2023ء سے لے کر آج تک ایک سال ہو گیا ہے کہ اسرائیل کی جنگ سے فلسطین کے نہتے مسلمان بچوں، عورتوں، سکولوں، ہسپتالوں، مہاجرین کیمپوں، اقوام متحدہ اور دیگر اداروں کے دفاتر پر مسلسل بمباری ہو رہی ہے اور فلسطینیوں کی نسل کشی کی جارہی ہے۔اب تک ہزاروں بے گناہ فلسطینی مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا ہے، فلسطینی بے گھر ہو چکے ہیں، عمارتیں کھنڈرات بن چکی ہیں، یہاں تک کہ زخمی بچوں اور خواتین پر ہسپتال میں بھی بمباری کر کے شہید کیا گیا ہے، وحشت اور بربریت پر مبنی یہ سفاکانہ فعل انسانیت کے نام پر ایک سیاہ دھبہ ہے اور انسانی تاریخ میں اس طرح کے ظلم اور جبر کی مثال ناپید ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے عوام فلسطین کے مسلمانوں کی جانب سے اپنی سرزمین پر اسرائیل کے قبضے کے خلاف اور فلسطین کی آزادی اور جدوجہد کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔

یہ معزز ایوان خیبر پختونخوا کی حکومت اور عوام مظلوم نہتے فلسطینیوں کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا بھرپور اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ غزہ کے مسلمانوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت کو فوری طور پر بند کیا جائے۔ یہ ایوان اسرائیل کی جانب سے لبنان پر اسرائیلی حملے کی بھی مذمت کرتا ہے اور فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتا ہے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Ji, Munir Hussain.

جناب منیر حسین: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر، میں اس ایوان کے توسط سے یہ قرارداد پیش کر رہا ہوں کہ 8اکتوبر 2025ء کے قیامت خیز زلزلہ کے بعد تحصیل بالاکوٹ میں بہت زیادہ جانی اور مالی نقصان ہوا اور پوراInfrastructure مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور اس کے نتیجے میں بالاکوٹ اور گرلاٹ کی چار ویلج کونسلز کو ریڈ زون قرار دیا گیا اور نیو بالاکوٹ سٹی کی تعمیر کے لئے بکریال میں زمینAcquire کی گئی، بعد میں سٹی کی تعمیر التواء کی شکار ہوئی اور اس وقت کی وفاقی حکومت نے فنڈز 'ایرا' کے ذریعے دوسرے صوبوں کو منتقل کر دیا، معاملہ سپریم

کورٹ تک گیااور ایک MoU کے تحت نیو بالاکوٹ سٹی تیس ماہ میں مکمل کرنا قرار پائی اور اس کے لئے تمام وفاقی اور صوبائی اداروں کو پابند کیا گیااور بعد میں یہ منصوبہ صوبائی حکومت کے سپرد ہوا لیکن تا حال اس میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی اور پچیس بیس سال گزر گئے ہیں۔

میں اس ایوان کے توسط سے صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اس منصوبے کی تعمیر اور تکمیل میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کرکے منصوبے کی تکمیل کو یقینی بنائیں اور پلاٹس متاثرین میں تقسیم کریں۔ تھینک یو۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honorable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Janab Mushtaq Ghani Sahib.

جناب مشتاق احمد غنی: تھینک یو جناب سپیکر، رائج الوقت قوانین کے تحت معذور افراد کی ملازمت کے لئے حکومت کی جانب سے Two percent کوٹہ مختص کیا گیا ہے اس Two percent کوٹے کا بنیادی مقصد معذور افراد کو باعزت اور خود مختار روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنا ہے، تاہم تقرریوں کے بعد معذور افراد کی سینیارٹی کو عام ملازمین کے ساتھ برقرار رکھا جاتا ہے اور انہیں سینیارٹی کی فہرست میں سب سے آخری درجے میں ڈال دیا جاتا ہے اور ان عام ملازمین کی سینیارٹی کے ساتھ شامل کرنا اور ان کی ترقی میں تاخیر یا محرومی آئین وقانون، حقوق اور انصاف کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

اس لئے یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے پر زور سفارش کرتی ہے کہ معذور افراد کی سینیارٹی کو عام ملازمین سے مکمل طور پر علیٰحدہ رکھا جائے اور قرین انصاف یہی ہے کہ ان Two percent quota کی بنیاد پر علیحدہ سینیارٹی کے مطابق ترقی دی جائے۔ اس ضمن میں حکومت کو ہدایت کی جائے کہ وہ مجوزہ قانون یا معذور افراد کے لئے مجوزہ پالیسی میں ضروری ترامیم کرکے ان کو ان کا حق دیا جائے۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Ji Mushtaq Ghani Sahib.

جناب مشتاق احمد غنی: تھینک یو جناب سپیکر، یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ خیبر پختونخوا میں فزیکل تھراپسٹ ڈاکٹرز کے حقوق کے تحفظ اور روزگار کو یقینی بنانے کے لئے فزیکل تھراپسٹ ڈاکٹرز کے لئے صوبائی سطح پر ان کے لئے کونسل کی منظوری دیں اور سروس سٹرکچر کی تشکیل دے۔ تھینک یو۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously.

اچھا انعام صاحب، آج آفس میں ملک لیاقت کی ایک درخواست موصول ہوئی تھی تو کل چونکہ آنریبل لاء منسٹر صاحب، سی ایم صاحب تو واپس آ گئے تھے مگر ایک انورزیب خان اور ایک ملک لیاقت صاحب ان کے سیکرٹری کی طرف سے ہمیں Application بھی Receive ہوئی ہے، تو ان دونوں کے Production orders کے لئے میں منظوری دیتا ہوں، ان کے Production orders جاری کر دیں۔

جناب آنریبل منسٹر فار لاء پلیز، ایک تو آپ کی بات ہونے سے پہلے ایک دو میرے سوالات ہیں، ان کا جواب کون دینا چاہتا ہے؟ منسٹر ریونیو، آپ اپنی سیٹ پہ آ جائیں، آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟ ان کا مائیک On کریں۔

جناب نذیر احمد عباسی (وزیر مال واملاک): شکریہ جناب سپیکر صاحب، رجب صاحب نے قرارداد اور جو Land acquire ہو رہی ہے ہمارے کیپیٹل ہری پور کے بارڈر پہ، تو اس میں تھوڑی سی ان کو وضاحت دینا چاہتا ہوں کہ Already اس پہ ایک کمیٹی بنادی گئی ہے، منسٹر ریونیو، ایس ایم بی آر، کمشنر ہزارہ اور ڈی سی ہری پور پہ مشتمل ہے، وہ دونوں فریقین کو سنیں گے بھی۔۔۔۔

(عصر کی اذان)

وزیر مال واملاک: اس سلسلے میں جو کمیٹی بنائی گئی ہے، یہ جو زمین کے مالکان ہیں، ان سے بھی ملیں گے، ان کے جو خدشات ہیں ان کو بھی سنیں گے اور خود Physically visit بھی کریں گے اور اپنی رپورٹ حکومت کو دیں گے۔ اس کے علاوہ میں اس میں ایک وضاحت دینا چاہتا ہوں کہ جو Land acquire ہوتی تھی، یہ پرانا قدیم Before partition کا قانون ہے، اس میں چھوٹی موٹی امنڈمنٹس ہوئی ہیں لیکن ابھی ہم ایک Bill لارہے ہیں جو اس ایکٹ میں تبدیلی کا، وہ یہ ہے کہ نہ تو زمین جبراً لی جائے گی اور نہ ہی یکسالہ اوسط پہ لی جائے گی بلکہ اس کی جو Market value ہو گی، حکومت اگر Acquire کرے گی تو Market value کے مطابق کرے گی، جبراً نہیں کرے گی، ان شاء اللہ جلد وہ بھی آ رہا ہے اور جو خدشات وہاں پہ ہمارے لوگوں کے ہیں، تو یہ صدیوں سے آباد گاؤں ہے، بالکل ان کا ٹھیک ہے لیکن اس میں ہم بیٹھیں گے، ان شاء اللہ یہ معاملہ اس قرار دار میں جیسے کہا گیا ہے اس کو ان شاء اللہ حکومت پہلے سے ہی دیکھ رہی ہے اور اس کو اچھے طریقے سے ہم Tackle کریں گے۔ تھینک یو۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ جی۔ آنریبل لاء منسٹر صاحب، میں آپ کی بات سے پہلے دو چیزیں گوش گزار کرنا چاہوں گا۔ کل بھی ذکر ہوا تھا، ایکس فاٹا ہاؤس جو خیبر پختونخوا کے پیسوں سے تعمیر ہوا اور جس طرح آج بھی اپوزیشن لیڈر صاحب نے اپنی سپیچ میں Point out کیا کہ یہ گذشتہ حکومت نے ISI کو دیا، تو Kindly ذرا کل ایوان کو اس پہ انفارمیشن دے دیں اور یہ بتادیں کہ یہ کیوں دیا گیا؟ ہم نے یہ ایکس فاٹا ہاؤس کو فاٹا کے ایم پی ایز کے لئے بنایا تھا، یہ ان کو کیوں دیا گیا؟ کیا وجوہات تھیں؟ اور کتنے عرصے کے لئے دیا گیا؟ اب چونکہ ہماری ضرورت ہے تو اس ضمن میں کیا کیا جائے گا؟ حکومت کا اس پہ مؤقف کیا ہو گا؟ نمبر ایک۔ نمبر دو، خیبر پختونخوا ہاؤس پہ حملہ ہوا، اس میں Criminal

entry ہوئی، اس کے اوپر کیا کیا جائے گا؟ حکومت کیا کرے گی؟ کیا یہ جو آئی جی ہے، جو رینجرز کے لوگ Illegallyاس پہ حملہ آور ہوئے ہیں تو ان کے خلاف کیا کارروائی کی جائے گی؟ان کی یہ ایف آئی آر یہاں درج کی جائے گی یا وہاں درج کی جائے گی کہ کیاProcedure adoptکیا جائے گا؟آج چونکہ آئی جی صاحب موجود نہیں ہیں تو اس کو بھی کل تک آپ وہ رکھ لیں، بے شک کل آپ اس کا جواب دے دیں تاکہ ہاؤس اور تمام معزز ممبران اس بات سے، یہ بڑاSerious matterہے جی خیبر پختونخوا ہاؤس پہ حملہ کرنا اور پھر آج اس کو Seal کرنا، یہ میں سمجھتا ہوں کہ کسی بھی صوبے کی خود مختاری پہ یہ بہت بڑا اس کے خلاف قدم ہے۔میں جناب علی اصغر خان، ایم این اے کو اس ہاؤس میں آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں،Welcome Sir۔جناب آفتاب عالم صاحب۔

<u>جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون):</u> شکریہ جناب سپیکر۔ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ۔وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ۔وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ۔یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۔صَدَقَ اللہُ العَلیُّ العَظیم۔ اِیّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیّاکَ نَسْتَعِینُ۔ یہ ایکس فاٹا ہاؤس کے حوالے سے میں نے ایڈمنسٹریشن کو بتادیا لیکن مجھے تاحال کوئی انفارمیشن نہیں ملی، لہذا میں چاہوں گا کہ آج اگر مجھے مل جائے یا کل تک تو ان شاء اللہ ہاؤس کو یہ بتادیا جائے گا، اس حوالے سےInformکیا جائے گا اور لائحہ عمل کے حوالے سے بھی ہمارے معزز ممبران مشورہ دیں گے۔ دوسرا آپ نے بتایا کہ یہ جو بھی سپیشل کمیٹی ہم نےConstituteکی ہے کہ Facts findingبھی کرے، تو اس حوالے سے جوRelevant informationوغیرہ ہیں، وہ بھی چونکہ آج انہوں نے KPہاؤس کو CDA والوں نےSealکردیا اور جن کے اشاروں پہ کیا ہے وہ آپ کو پتہ ہے، اسIncidentکی رپورٹ ہم ان سے چاہیں گے اس کوBaseبنا کر تو آگے کا جو لائحہ عمل ہے ان شاء اللہ وہ طے کریں گے۔جناب سپیکر، جہاں تک Criminal trespassکی بات ہے تو چونکہ یہ ہماراAssetہے، ہمارے صوبے کاAssetہے، اس کی ایف آئی آر ہم یہاں پہLaunchکر سکتے ہیں، اس میں ہمارے پاس کافی سارے Judgmentsموجود ہیں، ہائی کورٹ کی بھی اور سپریم کورٹ کی بھی، اس حوالے سے ڈاکٹر عمران کا کیس ہے جوUKمیں ہوا تھا لیکن اس کی ایف آئی آر یہاں پہ کراچی میںLaunchکی گئی، اس طرح اور بھی بہت سارےJudgmentsیہاں پہ موجود ہیں، اس میں Pros and consدونوں سائڈ پہJudgmentsموجود ہیں۔جناب سپیکر، Jurisdictionتو اسلام آباد کی کسی پولیس اسٹیشن کا ہی ہوگا لیکن As a KP asset ہم یہاں پہ بھی ایف آئی آر Launchکر سکتے ہیں لیکنProper consultationکے بعد اس پہ کوئی فیصلہ کریں گے۔جناب سپیکر، پرسوں جو KPہاؤس پہ حملہ کیا گیا، یلغار کی گئی، میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمارے ملک کی سیاسی، آئینی اور قانونی تاریخ کے اوپر ایک بہت بڑا سیاہ دھبہ ہے۔جناب سپیکر، تاریخ بڑی بے رحم ہوتی ہے، وہ اس کو بہت سیاہ الفاظ میں ان چیزوں کو یاد کیا جائے گا۔جناب سپیکر، اپوزیشن کی طرف سے کافی تنقید کی گئی، ان ایک دو دنوں میں بھی اور اس سے پہلے بھی چونکہ میں نے Respondنہیں کیا تھا تو اس حوالے سے میں چاہوں گا جناب سپیکر، کہ ان کی طرف سے اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ بیٹھ

کر مسائل کا حل نکالا جائے تو بہتر ہو گا، یہ ہو گا، فلاں ہو گا، ڈھمکانہ ہو گا لیکن ان کی بہت بڑی تاریخ ہے۔ پچھلے اگر ہم پندرہ بیس سال پیچھے چلے جائیں تو یہ مجھے بتائیں کہ یہ کونسی Commitment پہ اب تک پورے اترے ہیں؟ ایک پارٹی کا لیڈر گاڑی کی ڈگی میں بیٹھ کر پنڈی کی کسی مخصوص بلڈنگ میں داخل ہوتا ہے، وہاں سے اجازت طلب کرتا ہے اور ان کے مرہون منت وہ ایوانوں تک آتے ہیں، پھر ان طاقتوں کے ساتھ بات نہیں ہوتی بلکہ ان طاقتوں کے ساتھ بات ہوتی ہے جو کہ ان کے پیچھے ہوتی ہیں، تو جناب سپیکر، ان طاقتوں کے ساتھ ہم بات کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن فی الحال اب بھی اس موڈ میں نہیں ہیں۔ جناب سپیکر، ہمارا ایک Peaceful protest تھا اور Protest کا Background کیا تھا؟ Protest کا Background یہ تھا کہ انہوں نے ہمارے قائد کو جو کہ چوبیس کروڑ عوام کے دلوں کی دھڑکن ہے، نہ صرف چوبیس کروڑ بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ پونے دو ارب مسلمانوں کے دلوں کی دھڑکن ہے لیکن بد قسمتی سے جب وہ Manage نہ ہو سکا تو ان کا راستہ روکنے کے لئے یہ Status quo forces جو اس ملک میں کوئی تبدیلی نہیں چاہتیں، انہوں نے بوگس ایف آئی آر کے مختلف طریقوں سے ان کو زدوکوب کیا، ان کے Overnight trials کئے گئے، ان کو پابند سلاسل رکھا گیا۔ جناب سپیکر، اس کے ساتھ Recently کچھ Proposed amendments منظر عام پہ آئیں جو کہ فیڈرل جو so-called حکومتیں بیٹھی ہوئی ہیں یا ان کے Coalition partner جو انہوں نے Disown بھی کیا کہ ایسا کوئی مجوزہ آئینی ترمیم زیر غور نہیں ہے لیکن وہ جب منظر عام پہ آتا ہے، تو اس فلور کے اوپر میں تھوڑی سی تفصیل بیان کروں گا۔ جناب سپیکر، اس میں کیا ترمیم Proposed ہے؟ سب سے پہلے وہ خواہش تو ان کی ویسے بھی سپریم کورٹ نے پوری کر دی، وہ Floor crossing والی، 63A، کہ کوئی بھی ممبر اپنی پارلیمنٹری پارٹی کے حکم کے خلاف بھی اگر ووٹ ڈالے تو وہ Legitimate ہو گا جو کہ میں کہتا ہوں کہ بہت Shameful act ہے سپریم کورٹ کی طرف سے لیکن یہ بھی ان کی Proposed amendment تھی، ان کے مسودے میں شامل تھی۔ جناب سپیکر، اس سے کیا ہو گا؟ کہ یہ طاقتور حلقے جو منڈیاں لگانا چاہتے ہیں جو کہ Regime change اور سائفر کے بعد Regime change سے پہلے ایک مشہور زمانہ منڈی لگی تھی سندھ ہاؤس میں، جس کو جمہوریت کے چیمپین اس کو سپورٹ بھی کر رہے تھے اور ہر لحاظ سے Financing بھی کر رہے تھے، یہ ان کے لئے نیک شگون ہے کہ 63-A میں ان کی بدنامی کے برعکس سپریم کورٹ کا ایک جج جو بیٹھا ہوا ہے، انہوں نے ان کی لاج رکھی اور انہوں نے ایڈوانس میں وہ فیصلہ دے دیا، اب یہ کھل کر منڈی لگا سکتے ہیں، ابھی سندھ ہاؤس میں بیٹھ کر کوئی ضرورت نہیں ہے، کسی مارکیٹ میں اوپن جگہ پہ بیٹھ کر یہ Openly بولی کر سکتے ہیں۔ تو جناب سپیکر، اس کے علاوہ جو مجوزہ آئینی ترمیم ہے، اس میں (5) 63-A یہ Federal constitutional court بنانا چاہتے ہیں، میرے فاضل دوست احمد کنڈی صاحب جن کی میں بہت قدر کرتا ہوں، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں Equal representation ملی تھی، دیکھیں سپریم کورٹ میں ہم اس Equal representation کے لئے کیوں Fight نہیں کرتے؟ ہمارے ساتھ فورم موجود ہے، Federal constitutional court ایک Parallel court ہو گی۔

(اس مرحلہ پر محترمہ ڈپٹی سپیکر، ثریا بی بی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں)

<u>وزیر قانون:</u> میڈم سپیکر، یہ صرف اور صرف ہمارے جوڈیشل سسٹم کو Weak کرنے کے لئے، اس کو اپاہج کرنے کے لئے، اس کے ساتھ Parallel judicial system بنانے کے لئے تاکہ وہ Dysfunctional ہو، یہ گھناؤنا کھیل کھیلا جارہا ہے، یہ Independence of judiciary کے اوپر بہت بڑا دھبہ ہوگا اور بہت بڑا وار ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ آرٹیکل A 175 جو ان کی Proposed amendment تھی، اس کی روح سے، اس سے پہلے جو طریقہ کار ہوا کرتا تھا سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ میں کہ جو Senior most judge تھا، Puisne Judge وہ سپریم کورٹ کا چیف جسٹس بننے کا اہل ہوتا تھا، اب جناب سپیکر، اس کو Amend کرنے کے بعد Top three senior most Judges جو ہیں وہ اس کے لئے Eligible ہوں گے، سپریم کورٹ چیف جسٹس کے لئے، Meaning thereby کہ وہ بندہ ان تینوں میں سے جو کہ Commitment کرے گا In advance اس حکومت کے ساتھ یا جو بھی اپنے آپ کو سمجھتے ہیں، طاقتور حلقے، ان کے ساتھ تو وہ صرف حقدار ہوگا چیف جسٹس بننے کے لئے، یعنی اس سے بھی وہ ادارہ بنانا چاہتے ہیں جس میں ایک دو تین اور چار کو چھوڑ کر پانچویں اور چھٹے نمبر کو اوپر لایا گیا، ان کو من پسند عہدے پہ بٹھایا گیا، وہ الگ بات ہے کہ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَاللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ پھر اسی پانچویں اور چھٹے نے ان کو ڈسا ہے۔ میڈم سپیکر، اس کے ساتھ اس Federal constitutional court کے حوالے سے جو اس کا پہلا چیف جسٹس ہوگا، وہ بدقسمتی سے جس نے سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ میں اتنا مطلوبہ ٹائم گزارا ہوگا اور پھر اس کے لئے Age بھی سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے برعکس اڑسٹھ سال ریٹائرمنٹ کی Age رکھی گئی، اس کا مطلب یہ ہے کہ سیدھا سیدھا قاضی فائز عیسیٰ کے لئے راہ ہموار ہو رہی ہے۔ (تالیاں) میڈم سپیکر، اس کے ساتھ آرٹیکل A 178 جو کہ وہی اڑسٹھ سال ریٹائرمنٹ کی Age جو کہ فائز عیسیٰ صاحب، پینسٹھ سال کی ریٹائرمنٹ کے بعد بھی تین سال گزار سکتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ایک آرٹیکل 200 میں یہ بھی Proposed amendment کرنے جارہے ہیں جو کہ ان کی خواہش ہے کہ Inter High Courts میں وہ Transfers / postings کرانا چاہتے ہیں کہ ایک ہائی کورٹ سے دوسری ہائی کورٹ میں کسی جج کی Transfer / posting ہو سکے۔ میڈم سپیکر، اس میں ان کا مقصد کیا ہے کہ وہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے وہ ججز جنہوں نے ان کے خلاف لیٹر لکھے ہیں کہ مداخلت ہو رہی ہے اور بدترین مداخلت ہو رہی ہے، ان کو یا ان جیسے Honest اور Dignified judges کو دوسری ہائی کورٹس میں یہ لوگ بھیج سکیں تاکہ ان سے چھٹکارا حاصل ہو۔ تو میڈم سپیکر، میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان تحریک انصاف کی لیڈر شپ اور KP حکومت اور یہ اسمبلی اس جیسے گھناؤنی سازشوں یا سازشی Proposed amendments کو یکسر مسترد کرتی ہے اور اس کے خلاف ہم میں جتنا بھی دم ہو، ان شاء اللہ اس کا راستہ روکیں گے۔ میڈم سپیکر، ہمارا یہ جو احتجاج تھا کہ ہمارے ایم این ایز کو زدوکوب کیا جارہا ہے مختلف طریقوں سے، میرے ملاکنڈ سے ایک ایم این اے ہے، وہ پچھلے Tenure میں KP میں ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل رہے، تو ان کو مختلف طریقوں سے تنگ کیا جارہا ہے کہ آپ کو Deseat کیا جائے گا، Disqualify کیا جائے گا، اس کے لئے

ابھی ہم وہ قانون Clarify کر رہے ہیں کہ ایڈوکیٹ جنرل بھی پبلک سرونٹ نہیں ہے، تو اس کے مطابق ایڈیشنل اور اسسٹنٹ ایڈوکیٹ جنرل بھی Automatically پبلک سرونٹ نہیں ہوئے لیکن اس بنیاد پہ کہ آپ ایڈیشنل یا اسسٹنٹ ایڈوکیٹ جنرل تھے تو اس کی وضاحت چونکہ اس مطلوبہ آرٹیکل میں نہیں ہے، صرف ایڈوکیٹ جنرل کی ہے، تو اس بات سے اس ایم این اے کو Black mail کیا جا رہا ہے کہ آپ پارٹی چھوڑو یا ہماری طرف آؤ یا جو ہماری Amendments ہیں، جو گھناؤنی سازش ہے، میری پارٹی کے مطابق ہماری Independence of Judiciary کے اوپر ایک وار ہے۔ میڈم سپیکر، ان کو کسی طریقے سے Black mail کیا جا رہا ہے لیکن الحمدللہ پاکستان تحریک انصاف کا ورکر، لیڈر شپ اور سب سے بڑھ کر میرا لیڈر، وہ ان شاءاللہ اس ملک کے لئے، Supremacy of the Constitution کے لئے، Rule of law کے لئے کل بھی کھڑا تھا، آج بھی کھڑا ہے اور ان شاءاللہ کل بھی کھڑا رہے گا۔ (تالیاں) میڈم سپیکر، ڈیویلپمنٹ فنڈز کی بات کی گئی اپوزیشن لیڈر صاحب کی طرف سے اور یہ کہا گیا کہ پاکستان تحریک انصاف کی فیڈرل حکومت میں بھی ہمیں ڈیویلپمنٹ فنڈز نہیں ملے تھے، میں ان سے سوال کرنا چاہتا ہوں کہ جب Regime change آپ لوگوں نے کی سائفر آنے کے بعد، کسی کے اشاروں پہ، تو آپ لوگوں نے اس کے بعد ہمارے Elected MNAs موجود تھے یا کم از کم ہمارا صوبہ موجود تھا، تو آپ لوگوں نے کس کو ڈیویلپمنٹ فنڈ دیا یا 2013ء سے 2018ء تک آپ لوگوں کی فیڈرل گورنمنٹ تھی، آپ لوگوں نے ہمارے کونسے ایم این اے کو فنڈ دیا تھا؟ میڈم سپیکر، یہ کھلی بات ہے اور یہاں پہ تو ویسے بھی چند ایک کے علاوہ فارم سینتالیس والے جعلی ایم پی ایز بیٹھے ہوئے ہیں ہماری اپوزیشن میں، تو ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ Development funds ان کو نہیں ملے گا، اگر ملے گا تو ہمارے ان عوام کو ضرور ملے گا جس جس حلقے سے یہ نمائندگی کر رہے ہیں فارم سینتالیس کے اوپر، لیکن ان کو ملے گا جو ہمارے حقیقی فارم پینتالیس والے Candidates ہیں، ان کو نہیں ملے گا۔ میڈم سپیکر، KP house کے ساتھ ساتھ ہمارے Protesters کے اوپر جو Tear gas، میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے ساتھ برہان انٹرچینج اور جنکشن کے پاس ہمارے ساتھ ہوا پوری رات، آپ یقین کریں کہ ہمیں پانچ منٹ Break بھی نہیں دیا گیا کہ ہم نماز پڑھ سکیں، وضو بنا سکیں، ایک ظہر کے ٹائم سے لے کر دوسرے صبح آٹھ نو بجے تک، جب تک وہ جگہ ہم نے ان سے کلیئر کر دی، اس ٹائم تک انہوں نے جو بدترین شیلنگ کی، ڈائریکٹ فائر کئے، ربڑ بلٹس اور اس کے ساتھ ساتھ بارہ بور کے Original bullets, SG bullets بھی انہوں نے فائر کئے جس کی وجہ ہماری گاڑیاں، میری پرسنل گاڑی بھی Damage ہوئی، ہمارے منسٹر اوقاف، زکواۃ وعشر کی گاڑی پہ بھی ڈائریکٹ فائرنگ کی گئی، ہمارے بہت سے ورکرز کے اوپر ڈائریکٹ فائر کئے گئے۔ میڈم سپیکر، اس کے ساتھ موٹروے کو کم از کم پانچ چھ جگہ کھودا گیا، بدترین شیلنگ کی گئی، وہ اس طریقے سے ہمیں Deal کیا گیا حالانکہ ہم پرامن Protest کے لئے جا رہے تھے، یہ پھر ان کو تب مزہ آئے گا جب میرا قائد ہمیں دھرنے کی کال دے گا جس کے لئے ہم شدید انتظار میں ہیں، یہ تو ہم Mere کئی گھنٹوں یا منٹوں کے Protest کے لئے جا رہے تھے، یہ بوکھلاہٹ کے شکار ہیں اور KP house جو کہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ میرے لئے کسی جناح

ہاؤس یاGHQیا کور کمانڈر ہاؤس سے زیادہ مقدس ہے کیونکہ وہ میرے صوبے کاAsset ہے،اس پہ حملہ ہوتا ہے اورCCTV footageمیں تو پھر بھی چند رینجرز کے اہلکاران دکھائے گئے ہیں، وہاں پہ میرے آئی جی آفس کے ممبر نے مجھے جو ویڈیوز بھیجی ہیں،آپ یقین کریں کہ وہاں پر کم از کم ہزارپندرہ سو بندے رینجرز کے اور اسلام آباد پولیس کے، وہ جاتے ہیں اور وہاں پہ میرے ایم پی ایز کو گالیاں دیتے ہیں، میرے سی ایم کو گالیاں دیتے ہیں، ایک آئی جی جو کہ اس ریاست کا ایکTax payer کے پیسوں پہ پلنے والا وہ یہ کس طرح جرات کر سکتا ہے کہ میرے چیف منسٹر کو وہ گالیاں دے؟ان کو شرم آنی چاہیئے۔ میڈم سپیکر، ہم اس کا ضرور بدلہ لیں گے اور کھلے عام لیں گے، ان شاء اللہ ان سے پوچھیں گے، قانون اور آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے اور ان شاء اللہ میدان میں بھی آئیں گے ان کے خلاف۔ میڈم سپیکر، یہاں بات کی گئی صوبے کے حقوق کے حوالے سے، تو الحمد للہ ہم گورننس کے حوالے سے بھی بے خبر نہیں، ہم اپنے اقدامات اٹھا رہے ہیں، یہ دوسری بات ہے کہ آج یہاں پہ بیٹھ کر بڑے بڑے بھاشن تو دیئے جا رہے ہیں لیکن ان سے اپنی کارکردگی کے بارے میں پتہ کر لیں کہ وفاق میں آپ لوگوں نے کون سا Roleادا کیا،اپنے صوبے کے حقوق کے حوالے سے۔ میڈم سپیکر، CCIکی بات کی گئی،(90)نوے دن کی بات کی گئی،اس فورم کوInvokeکرنے کی بات کی گئی، تو الحمد للہ ہماری فنانس منسٹری کی طرف سے چودہ لیٹرز سے زیادہ ان کو بار بار ریکویسٹ گئی ہے کہ آپ ہمارے ساتھ ان ان فورمز پہ، ان ان ایشوز پہ بیٹھیں، CCI کی میٹنگ کال کریں، بہت زیادہ ضروری ہے، ہمارے حقوق غصب ہو رہے ہیں،Merger ہوا ہے،Merger کے باوجود جو پرانا NFC fourteen percentکا تھا وہDefunctہو گیا ہے۔ میڈم سپیکر،Merger کے بعد Ninety percentابھی ہمارا شیئر تقریباً بنتا ہے لیکن بد قسمتی سے ابھی بھیFourteen percentوہ ہمیں دے رہے ہیں لیکن وہ بھی نامکمل دے رہے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ Net Hydel Profitکے اوپر اور مختلف ایشوز کے اوپر ہم نے بار بار ان کو لیٹرز لکھے، ہمارے جوOil & Gas Leviesہیں،اس حوالے سے بار بار لکھے گے لیکن آپ کو حیرانگی ہو گی کہ یہ جو(90)نوے دن کا کہہ رہے ہیں، یہ وفاق کی طرف سے CCIکی میٹنگ بلائی جاتی ہے،(90) نوے دن کو چھوڑیں تقریباً سات مہینے پورے ہو گئے ہیں اور ہماری حکومت کا آٹھواں مہینہ شروع ہونے والا ہے لیکن بد قسمتی سے میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کے کانوں میں CCI بالکل رینگ نہیں رہی۔ میڈم سپیکر، یہ جو بھاشن یہاں پہ دے رہے ہیں، یہ اپنی لیڈر شپ کی یہاں ہمیں اس طرح کےImpressionsدے رہے ہیں کہ جس طرح ان کی وفاق میں بالکل حکومت ہی نہیں ہے اور وہ تو ہم بھیAdmitکر رہے ہیں کہ ان کی حکومت نہیں ہے، بلکہ حکومت کوئی اور چلا رہا ہے، محسن نقوی کس کا بندہ ہے؟سب کو پتہ ہے،ان کی حکومت نہیں ہے لیکن یہ اس بات سے مبرا بھی نہیں ہیں، پیپلز پارٹی کی Coalition governmentہے فیڈرل میں بھی اور صوبہ سندھ میں بھی اور باقی صوبوں میں بھی، تو یہ اپناRoleادا کریں اور یہ ڈیگیوں والے بھی جو اداروں میں جایا کرتے ہیں، وہ بھی اپنا Roleادا کرے۔اس کے ساتھ ساتھ KP house میں جو انہوں نے کیا،اس کا ان شاء اللہ ہم قانونی حساب بھی لیں گے، کمیٹیAlreadyبن گئی ہے، کمیٹی کیFindingsکے اوپر ان شاء اللہ ہمOpinionطلب کریں گے

اپنی Prosecution branch سے اور اس کے اوپر ان شاء اللہ ہم ایف آئی آر بھی Launch کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ ہم اور بھی Fight کریں گے جو ہمارے حقوق ہیں، اگر یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ان اوچھے ہتھکنڈوں سے ہمیں دبالیں گے تو میرے خیال میں یہ ان کی خام خیالی ہے، اسلام آباد میرا کیپیٹل ہے، پاکستان کے کسی کونے میں بھی مجھے اپنے آئین نے، قانون نے اجازت دی ہوئی ہے کہ میں Peaceful protest کر سکتا ہوں اپنے حقوق کے لئے، کسی بھی مظالم کے خلاف، ہم اپنا حق ان سے ہر لیول پہ لیں گے، ہم Protest بھی کریں گے، بار بار کریں گے، ان شاء اللہ ہم اگلے ہفتے بھی آئیں گے، اس سے اگلے ہفتے بھی آئیں گے اگر ان میں دم ہے تو یہ روک کر کے دکھادیں۔ میڈم سپیکر، میں ایک بار پھر آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا، اس دعا کے ساتھ کہ اللہ ہمارا وہ ملک جو کہ ایک عظیم مقصد کے لئے بنا، جو کہ کلمے کے اوپر بنا، جو کہ انڈیا سے لوگ صرف اس خواہش کے اوپر Migrate کر کے آئے کہ یہ کلمے کے اوپر بن رہا ہے، اس میں اللہ اور اللہ کے رسول کا نظام ہوگا، اس میں Rule of law ہوگا، اس میں مساوات ہوگی، اس میں برابری ہوگی، اس میں حقوق ہوں گے، اس میں Supremacy of the Constitution ہوگی، اس میں ہر طرح کی خوشحالی ہوگی، وہ اسلام کا قلعہ بنے گا لیکن بد قسمتی سے یہ یہود و نصاریٰ، یورپی اور فری میسن کا قلعہ بنا ہوا ہے، کچھ لوگوں کی خواہشات کے اوپر جو کہ ہماری بڑی بد قسمتی ہے اور جس عظیم مقصد کے لئے ان شاء اللہ مجھ سمیت میرے یہ غازی دوست، ہمارے یہ فاضل ایم پی ایز صاحبان اور میری پارٹی کے جتنے بھی ورکرز ہیں، میرے سی ایم سمیت الحمد للہ جو کہ کسی حکومتی عہدوں کی پرواہ کئے بغیر اپنے حقوق کے لئے جدو جہد کر رہے ہیں۔ میں ایک بار پھر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اس دعا کے ساتھ کہ پاکستان زندہ باد، اللہ ہم سب کا، ہمارے ملک کا حامی و ناصر ہو۔ بہت شکریہ۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جناب اقبال وزیر صاحب۔

<u>جناب محمد اقبال خان:</u> شکریه محترمه ډپټی سپیکر صاحبه، پرون مونږ چې کومه همدردی کوله ځکه چې سی ایم صاحب صرف د حکومت نه دے بلکه د ټولې صوبې دے، نو مونږ سره د هغه فکر وو، اللّٰه پاک سی ایم صاحب پیدا کړو نو اول زه دا خبره د رته واضحه کوم چې کومه خبره پرون سی ایم صاحب ماته اوکړه او ګوته ئے اونیوله نو الحمد للّٰه زه د منافقت سیاست نه کوم او دا زه حلف ورکوم او په دیکښې هر حد ته ورسره ځم چې په ما هیڅ څه پریشر نه وو چې دا پارټی ما پریښودلې ده، خو په دغه کښې ما شر پسندی کتلې ده او په خپلو سترګو مو کتلې ده او دا 9 مئی چې شوی ده، زما په مخامخ شوی ده، زه پخپله په زمان پارک کښې حاضر ووم چې زمونږ د قائد په پیکچر، زمونږ د پاکستان په جهنډا او هغه کسان اوس هم د سی ایم صاحب سره ګرځی او زما د حلقې د ایم پی اے سره ګرځی چې د قائد په پیکچر او د پاکستان په فلیګ په جهنډا هلکان ختل، هغه نه انډیا کړی دی او نه افغانستان کړی دی، په دې زه ثبوت درکوم او Evidence درکوم چې 9 مئی پی ټی آئی کړې ده، او زه په دې هم حلف درکوم چې زه دهشت ګرد نه یم،

شرپسند نه یم او ما دا پارټي چې پریښودلې ده، په هیڅ پریشر مې نه ده پریښودلې چې د کوم ځائې پورې ځئی، زه په دې فلور ټوله دنیا دې واؤری چې ما په پریشر نه ده پریښودلې، ما صرف په دې پریښودلې ده چې زه دهشت گرد نه یم او زه شرپسند نه یم او د منافقت سیاست نه کوم۔ او سپیکر صاحب، پرون د سی ایم صاحب حالات ډیر زیات خراب وو، خو زه هغه خبره کښې ډیټیل کښې مخکښې نه ځم ځکه چې مونږ ټولو پښتنو پهټانانو د پاره د شرم خبره ده چې دوئ څنګه Face saving کولو او گوته ئے په اپوزیشن کښیخود له چې اصلاح اوکړئ او اووئیل چې دے زمونږ نه لاړو، زه لاړ نه یم، زه منافق نه یم، د هر چا خوښه ده، پارټئ هر څوک بدلوی خو چې زه کوم تلے یم، هغه زه په دې لاړم د دې پارټئ نه چې پارټئ کښې شرپسندی او دهشت گردی ده، او که څوک راسره کښینی نو د دې فلور نه دې یو جوډیشل کمیشن جوړ کړی چې زه ئے ثبوت ورکړم، چې دا 9 مئی چې د پی ټی آئی ورکرز دی او دا کوم نمائنده گان چې دی دا دوئ کړی ده او که نه وه نو دلته د دې اسمبلئ په فلور به زه Resign ورکړم که داسې نه وی شوی۔ محترمه ډپټی سپیکر صاحبه، ټول د عزت د پاره سیاست کوی، هغه بله ورځ زمونږ په صوبه کښې د افغانستان جهنډا اوچته شوه او دلته چې کله Ban شوه نو یو کس داسې اونه وئیل چې دا ښه شوی دی، ټول زمونږ د گورنمنټ ملگری په هغې خفگان ظاهره وی چې دا بد شوی دی، خو د افغانستان جهنډا او د انډیا جهنډا کښې مونږ ته هیڅ فرق نشته او هغې نه بعد هغه بله ورځ زما د ډسټرکټ ایم پی اے دلته زما د حلقې په باره کښې خبره کړی وه چې هلته څه داسې وقوعه شوی ده، Cross firing شوے دے، هغه د خپل بیان بازئ د پاره خبره کولے شی، هغه بله ورځ زما په حلقه کښې یو کرنیل او پینځه نوجوانان شهیدان شوی دی د دې امن په خاطر، هغه هم د چا بچی دی، خو د دې ذکر ئے نه دے کړے او زما هلته په منډئ کښېCross firing شوے دے، مونږ پرې خوشحالیږو نه زما حلقه ده، خو په هغې کښې دلته خپل آقا خوشحالولو د پاره او زمونږ په علاقې کښې نفرت او د نوجوانانو په ذهنونو کښې د نفرت اچولو د پاره هغه دا خبره اوکړه او چې کوم کرنیل صاحب او ورسره پینځه نوجوانان د دې ملک بچی چې د امن په خاطر شهیدان شوی دی هغه خبره هیچا اونه کړه۔ جناب سپیکر،Sorry میں الحمد للہ آج ہوش میں ہوں، یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں سپیکر صاحب نہیں ہیں، بعد میں پھر دوبارہ نہیں کہو گے کہ آپ Drink میں ہو۔ (شور) الحمد للہ میں Drink میں نہیں ہوں، میں ہوش میں ہوں، الحمد للہ میں ہوش میں ہوں، اسی دن بھی میں ہوش میں تھا، اب بھی میں ہوش میں ہوں، (تالیاں) کل آپ کے سی ایم صاحب کی حالت خراب تھی، وہ ہوش میں نہیں تھا، آپ کا سی ایم صاحب کل ہوش میں نہیں تھا، ان کی حالت خراب تھی، میں الحمد للہ ہوش میں تھا۔ او په هغې زه د سپیکر صاحب شکریه ادا کوم چې معافی

ئے پرې غوښتلې ده خو هغه غریب ته دا پته نه وه او وئیل ئے چې ما دا سوچ کولو چې زه د اسمبلئ په کرسئ نه یم، ما وئیل چې سپیکر، هسې ناست دے، هم دا سې کله چې د سی ایم صاحب نه څه کار اوشی نو بیا وائی چې ماته پته نه وه چې زه سی ایم صاحب یم۔ نو محترمه سپیکر صاحبه، ایم پی اے صاحب چې د وزیرستان په باره کښې کومه خبره کړې ده نو ماته دې ایم پی اے صاحب دا اوښائی چې د هغه د وزیرستان د پاره څه کارنامه ده؟ دے دې په دې فلور باندې اوښائی چې د ده د وزیر ستان د نسل د Young generation د پاره څه کړی دی، دے دې دا ماته اوښائی، خو هغه دې خفه کیږی نه، یو یو کارنامه ئے ده۔ سپیکر صاحبه، زه ذاتیاتو ته نه ځم خو د هغه مخکښې یو جرنده وه آټا چکی، نو هغې کښې که د چا دپاره چرته مفت د غنمو اوړه وغیره چرته جوړ کړی وی، خو هغه جرنده ئے وه، بل سپیکر صاحبہ، زما د حلقې خبره ئے کوله، نو د خپلې حلقې هغه خبره به ورته زه کلیئر کړم چې دا کومه خبره ئے زما د حلقې په باره کښې کوله چې حالات ئے خراب دی۔ سپیکر صاحبه، د ده په حلقه کښې کهلے عام د خلقو سرونه کټ کیدل، کهلے عام بهتې اغستلې شوی دی او هغه ټائم کښې د ده خله ولې بند وه؟ ده نن دس سال بعد د ماضی والا د ضرب عضب والا خبره اوکړه،نو د هغې نه مخکښې د ده په حلقه کښې، د ده په کلی کښې د خلقو سرونه کټ کیدل، دے خپل کلی ته نه شو تللے، او که د ده سره څه پروف وی چې ما یو Tweet کړے وی نو ماته دې اووائی، دے دس سال بعد د اسمبلئ په فلور هغه خبره کوی، بله بیان بازی ورسره نشته۔ سپیکر صاحبه، هغه د خپلې حلقې د پاره کرپشن فری کړے دے، هغه وائی چې زمونږه ورور سی ایم صاحب کښینولے دے چې ستا په دهرنا کښې خرچه زیاته کیږی۔ سپیکر صاحبه، هغه غریب ته خپل Sign هم نه ورځی، هغه ئے د کیبنټ حصه جوړ کړے دے۔ سپیکر صاحبه، هغه دې خپل Sign په دې فلور اوکړی او صحیح دې اوکړی په انګلش کښې، نو بیا ئے د کیبنټ حصه ئے جوړه کړه، نو زه معافی غواړم چې دا ملګری خفه نه شی، پی ټی آئی کښې زه پاتې شوے یم، ان شاءالله دا سې خبره به ما نه وی کړی چې هغې کښې منافقت وی، خو چې زه راغلے یم نو په دهشت ګردی ترینه راغلے یم، نو زمونږه صوبه ډیره سختو مشکلاتو سره مخامخ ده، په دروغه بیان بازی، د خپلې نوکرئ د پخولو د پاره، د خپل کیبنټ د کرسئ د پاره هغه دروغ وائی، ځنی زمونږ ملګری په دې فلور وائی چې هغه سره چې څوک ګرځی نو هغوی ور پورې خاندی، هغه خپل پی ایس ور پورې خاندی، د علاقې پرائیویټ پی ایس چې یره دے دا څه وائی؟ نو زه په دې معافی غواړم که ما پرون سی ایم صاحب ته دا خبره کړې وی یا که د چا زړه آزار شوے وی، په دې معافی اوغواړم، خو سی ایم صاحب، زما سره چې ډسټرکټ کښې کوم ایم پی اے دے هغه ته زه دا یو سوال کوم چې هغه چرته د عوامو نه Face saving

کوی یا عوامو ته ښکاره کیږی، دومره غټه ډرامه، اداکاری تیره شی نو څه بله طریقه جوړوئ، اپوزیشن تاسو ته جواب درکوی، اپوزیشن ته ګوته مه نیسئ، تاسو دومره غټه ډرامه جوړوئ، پینځه ورځې، درې ورځې زمونږه مسافر هلته ایسار وو، د هغوی نه د Face saving دپاره تاسو کله په یو ګوته ایږدئ او کله په بل باندې ایږدئ، او سی ایم صاحب، تاسو ولې تښتیدې چې تاته ما صحیح جوابونه درکړی وے چې آیا ما پټهانان شرمولی دی که تا شرمولی دی، ما الحمد للّٰه پاکستان کښې پټهان نه دی شرمولی خو تا د افغانستان عوامو ته مونږه اوشرمولو، نو په دیکښې زه د دې حکومت ملګرے کیدے نه شم او زمونږ ځنی داسې ملګری دی چې نوی راغلی دی او هغه پوهه نه دی نو هغوی د په دې باندې ذهنونه کلیئر کړی چې دوئ دا څه وائی نو دا دروغ دی۔ دا پرون ئې چې په مونږه ګوته اوچتوله، دا Clear cut د ده سره بل جواب نه وو۔ محترمه سپیکر صاحبه، یو خبره کوم تاسو ئې چې Mind نه کړئ، زمونږ مشران وائی چې "غل ډیر تکړه وی خو هغه تښتی" هغه ځکه چې هغه سره جواب نه وی، ګنی هغه غل ډیر تکړه سړے وی خو اوتښتی د دې نه چې هغه مخامخ چا ته جواب ورکولے نه شی، غلا ئې کړې وی، نور ښه تکړه سړے وی، نو هغه پرون د هغې نه اوتښتیدلو، زما هم په هغه ټائم دا خواهش وو چې ما ته دې دے ډیرې خبرې اوکړی، زه جواب ځکه نه ورکوم چې ډیر په سخت حالاتو کښې راغلے وو، نور څه حالات ورباندې نه وو سخت خو دومره دو تهائی اکثریت ته مخامخ کیدل او دلته خو وروک وو، مونږ خو تاسو سره دا همدردی کوله چې هغه وروک وو، خو ده سره چې کوم ورکرز او ایم این اے ګان راغلی وو نو هغوی ته چې دے مخامخ کیدو، نو دا ډیر سخت حالات وو۔ محترمه سپیکر، زه بیا هم معافی غواړم او خپل ایم پی اے صاحب ته مې د اسمبلئی په فلور دا یو ریکویسټ دے چې کوم کرپشن تا شروع کړے دے نو بیا دهرنا ته مه ځه، دے داسې کرپشن کوی چې د Head of department سره نقد روپئی نه وی نو دے ورته بیا وائی چې میلمانه راغلی دی راځه هلته راباندې غوښه اوخروه۔ سپیکر صاحبه، یو د Head of department ژړل او وئیل ئې چې اسی (80) هزار روپئی بل ئے را کړے وو، بیس کلو غوښه ئے خوړل (80) وه په ثبوت، نو هغه دلته مونږ ته د ایماندارئ خبرې کوی چې یره زما علاقه ډیره ګډه وډه ده، ډیره Backward ده خو په هغه کښې څه نه ځائیږی، نو د خدائے خاطر اوکړئ چرته په کیبنټ کښې څه اوګورئ۔ محترمه سپیکر، زما حلقه کښې یو کلرک ته ئے بیګا یو Threat لیږلے دے، پمفلټ لیږلے دے چې زه تا بدلوم، نو ما هغه کلرک ته اووئیل چې تا دې بدل کړی، ته څه له جواب ورکوې چې روپئی درکوم۔ سپیکر صاحبه، د دې ټولو ثبوتونه ماسره په دې موبائل کښې دی، زه ئې د کرپشن ثبوتونه درکوم۔ سپیکر صاحبه، هیڅوک هم ملایان

نه دی خو دوئ په طریقه نه پوهیږی او چې کومه طریقه ئې روانه کړې ده نو ورته اووایئی چې لږه طریقه زده کړئ، زه د اسمبلئ د فلور نه ځکه ورته دا وایم چې په روږ خلق مه کښینوئ چې ماته روپئی رااوړه او زه دهرنا ته ځم، ته د خپل لیډر سره دومره مخلص نه ئې چې د هغه په نوم خلق Show کوې او بیا ته دهرنا ته ځې او سپیکر صاحبه، هغه بله ورځ ئې اووئیل چې زما سترګې اوسوزیدلې او بیا زما د حلقې خبره ئې اوکړه، ناست په پیښور کښې وو او شیلنګ په پنډئ کښې شوے وو او دلته ئې سترګې سوزیدلې دی، نو سپیکر صاحبه، زه د ټائم زیات اخستلو معافی غواړم او شکریه چې تاسو ماته ټائم راکړو۔ مهربانی۔

(شور)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: پلیز پلیز۔ میناخان صاحب، پلیز۔ جناب نیک محمد خان صاحب۔

جناب نیک محمد خان (معاون خصوصی امداد و آبادکاری): جناب سپیکر صاحب، زمونږ خو مقصد دا وو چې دے موجود وے او مونږه خبره کړې وے، د دې خو به مزه نه وی (تالیاں) چې زه ئے اوکړم۔ د ګیله مند شاعر یو شعر دے چې لا لیه دغه انقلاب، توجه دې ده جی؟ ښه چلو سپیکر صاحبه، زه ډیره شکریه ادا کوم چې تاسو ماله ټائم راکړو او د هغې نه بعد زمونږ ایم پی اے اقبال وزیر د فارم سینتالیس مننه چې دوئ مخامخ اووئیل، (شور) زه د یو یو خبرې جواب ورته ورکوم په دې فلور باندې، لکه چې څه رنګ دوئ اووئیل چې نیک محمد ایم پی اے راغلے دے او هغه بله ورځ په میر علی کښې زمونږه په حلقه کښې ئې دروغ اووئیل، نو سپیکر صاحبه! مونږه پښتانه یو، پښتون سړے چې یوه خبره کوی نو هغه ځائې ته رسوی، نو که چرې دے پښتون وی او ما دروغ وئیلې وی نو زه به دا فلور پریږدم او یا به ئے دے پریږدی۔ (تالیاں) سپیکر صاحبه، زه دا ورته وایم چې ده ته دومره زر تاؤ اورسیدلو، لا خو ډیر ټائم پاتې دے، پینځه میاشتې مو نه کیږی، مونږ خو پینځو کالو ته دا نیت رااوړے دے چې دلته به زه تا سره پینځه کاله جنګیږم، ته د اوس نه سوزې، د کریم خان خبره چې که توره شپه ده خو خور او مور ښکاره ده، که دے پښتون وی او که چرې ما ورپسې فون کړے وی نو بیا به زه او ته وزیرستان ته لاړ شو او کجورئ کښې یو پهاټک دے، د هغه ځائې نه ته هم ټیلیفون اوکړه چې ټول وزیرستانیان رااوځئ او زه به هم ټیلیفون اوکړم چې وزیرستانیانو رااوځئ، نو زما او ستا به پخپله پته اولګی چې ستا په ټیلیفون باندې خلق راځی او که زما په ټیلیفون باندې او بیا زه هم درته په دې فلور باندې وایم چې په ما دې ښځه طلاقه وی چې تر نن ورځ پورې ما پینځه روپئی نه دی خوړلی (تالیاں) او اوس ته راشه او ته هم دا اووایا، دا پښتو نه ده چې خالی اووائی چې زه نن په هوش کښې یم، ته په

انسانی طریقه باندې تقریر اوکړه او په صحیح طریقه باندې چې ربنتیا څه دی؟ دا کله هم نه پټیږی، د دروغو مزل ډیر کم وی، د اتیا زرو غوبنه نه، په ایمان درته وایم چې هره ورځ زمونږ حجره ده، د دې ځائې به دا کسان اوری، زه دې خپل ایم پی اے ګانو ته هره ورځ وایم چې تاسو کله هم راځئ چې زه درته د تیکو پروګرام اوکړم، بیا زه په اتیا کلو یا په شل کلو غوبنه باندې رشوتونه خورم، (تالیاں) دومره ورکوټے سوچ مو دے، ما دلته لوئے او غټ سوچ راوړے دے، زه دې غوبنې ته راغلے یم؟ هغه ستا سوچ دے چې ته په غوبنه باندې غړیږې چې دا غوبنه سپیکر صاحبه، غوبنې ته خو زه بیخی کرپشن نه وایم، زه هغې ته کرپشن وایم چې یو سکیل په دوه لکهه روپئی خرڅیږی او په پندره لاکهه باندې نوکری خرڅیږی، هغه چا کړی دی؟ نو را دې شی په دې میدان د ماته اودریږی که څوک د نر ځوئے وی او هغه داسې چې زما نه نیک محمد په سکیل روپئی اغستلې دی، نو بیا زه دا فلور نه پریږدم او بالکل په دې ځائې کښې، په دې میدان باندې درته خپل سر کټ کوم، داسې نه ده چې دې له راغلے یم، الحمدلله دا ارمانونه زما ډیر وختی پورا شوی دی چې دا کوم نمونه ته وائې چې پیسې، دا په ایمان درته وایم چې دا د پیسو شوق زما ډیر وختی پورا شوے دے او په کوم مقصد چې زه دلته راغلے یم، هغه به زه په دې فلور باندې همیشه د پاره بیانوم، پرون راهسې زه ګورم چې زه څه نمونه درته اوښایم چې زه هغه خلقو راوستلے یم چې هغوی سره ما دا لوظ کړے وو چې که چرته تاسو زه دغه ځائې ته اورسولم نو بیا تاسو ما ګورئ چې زه به تاسو د پاره څنګه جنګیږم او خلقو سره مو طلاقونه کړی وو چې زه به کمیشن نه اخلم، نو زه به چا ته څنګه وایم چې ما ته به څو پرسنټه راکوې او تا ته اوس تاؤ دراورسیدلو چې کله مې درباندې هر څیز بند کړلو او اوس ته ماته په دې غړیږې چې ته د خلقو نه کمیشن اخلې، ستا هغه اډې راغورځوم، هغه کومې دې چې مخکښې کښینولی دی، هغه یو هم نه پریږدم، هغه نه پریږدم، دغه ته راوتلے یم (تالیاں) چې کوم اے سی تا کښینولے دے او کوم یو اے ډی او تا کښینولے دے او په هغه دې ښځه طلاقه وی چې څوک زه ورلیږم او ما ورته وئیلی وی چې پینځه روپئی راکړه یا دوه لکهه روپئی راکړه، ته په دې باندې مه غړیږه، په دې باندې غړیږه چې مخکښې زور کوه او تا اوس نن هم هغه Stay راواغستله، زما په دې فنډ دې Stay راواغستله، آیا په هغې باندې ته نه خفه کیږې، خلق په ایم پی اے باندې کار کوی او ته پرې Stay راخلې۔ باقی سپیکر صاحبه، پرون چې مونږ سره کومې واقعې شوې دی، ما وئیل چې په دې باندې به مونږ غږیږو چې کوم ظلم زیاتے شوے دے خو دوئ چټ پټ په دې اولګیدل، ما وئیل په هغه ټکی سره زه به معافی غواړم، ګوره دا طریقه خو نه ده صحیح چې کله په یو سړی کښې وی، اوس چې زه درته تیر شم چې دې کومې محکمې ته زه راغلے یم

نو په ایمان دې ځائې کښې به ډیر کسان وی، ما د دې نه انکار کولو چې دا خو لویه شوکولې او د ربولې منسټری ده، دا به زه څنګه سموم؟ سی ایم صاحب ته مې وئیل بله روغه منسټری راکړه، نو ټولو زمونږ ملګرو، زما یارانو او دوستانو راته اووئیل چې په څه څیز ئے شوکولې ده؟ وئیل ئې چې نشته د شپږ اته میاشتو نه خو ئې تنخواه بنده ده خو ډی جی یوه ورځ راغلو او هغه اووئیل چې نه په 28 تاریخ مونږ تنخواه ورکوؤ خو زه هغه دې خلقو ته ورځم، سبا ورسره کښینم او ته هم ورشه چې تا څه کړی دی او زه په کومه روان یم، هغه ستا والا غل زه پټوم، پرون هم دا ما هغه کړے دے چې زه به هغه زاړه خلق هم، اول به هغه چې کومو چا کاغذونه جمع کړی دی او خالی صرف څه انټرویوز پاتې دی، زه به هغه کوم، که چرته مو داسې نه وو کړی نو ما به بیا دا اعلانونه کړی وو، وئیلی به مې وو چې نه نه زه دا کینسل کوم، زه نور راولم، نو لږ سوچ اوکړه، دا طریقه نه ده، دا ټوله KP ده، په دې ځائې کښې دا د ستا حلقه نه ده چې ته وائې چې زما په حلقه کښې، زه الحمد للّٰه، ماشاءاللّٰه نن سبا د ټول KP منسټر یم او زه به ستا د حلقې والا هر څیز راښکاره کوم، چې په چا کښې څه وی هغه به په دې میدان راوړم، که چرته ما راونړل نو زما به د نیک محمد نوم بدلیږی، د پنجابی نوم به په ځان باندې ایږدم، زه به داسې اونه کړم چې دا کوم ستا سوچ دے (تالیاں) خو په دې دهمکئ یا په دې خبرو به هم نه راځې، روغ د نر غوندې داسې راته اودریږه او راته اووایه چې پرون دې دا اوکړل، زه به د دې جواب کوم خو که په دې نمونه راځې چې هغه ئې اوکړل او دا ئې اوکړل، دا سوچ هم مه کوه چې یو وار کوم سړے دې لائن ته رااوځی او دے وائی چې زه سیاست کوم نو په هغه باندې په هر شی باندې ډیره Try شوې وی، په ایمان چې زما دومره سخته الرجی کیږی د هغه شیلنګ نه، خو بیا مو هم که دا وئیلی وی چې یره دې نه ته په سټ شه، او ته اوس وائې چې هغه ځائې ته رااوځه کنه، ته نن ئې فوټوګان اوګوره، راځه دې ځائې کښې میجر ناست دے چې زه چرته ووم؟ (تالیاں) میجر صاحب، لاره مو اولیده که نه، په Reverse کښې ئې لار په دې بندوله چې خلق مونږ نه ډیر واپس لاړ نه شی او بل دا پریږده میدان دې ته نه وائی رادرومه کنه پارټی ده، بیا ته ولې اوتښتیدلې، پارټئ نه ته ولې اوتښتیدلې؟ خو زه هم په دغه پارټئ کښې یم، که چرته ما دا شے محسوسولے خو زه به هم لاړ وے، حق دې نه دے خو چلو تا خبرې اوکړې، زه ئې دا جواب درکوم چې تا څه اووئیل دا ټول جهوټ دی خو چې کله ورته جهوټ وائی بیا هغه صحیح وی، هم هر چاته پخپله پته لګی، هغه نقل مو په دې پورې درته اوکړو چې تیره شپه دوئ خو خیر مونږ ته ښکاره ده، هغه مو په دې پورې درته اوکړو کنه، باقی کنډی صاحب بیا لږه یوه اشاره اوکړه، کنډی صاحب، مونږ تاسو خو یو بل سره د ډیر ټائم نه پیژنو، که تاته

پته وی، هغه د پل په باره کښې زه تاته یو ځل هم درغلے ووم فارم ته، تا نه به هیر وی خو په هغه ټائم کښې ما د محسن سره په پل باندې یوه لویه مقابله اوکړله خو تاسو لائسنس ورکړے وو چې تاته به یاد وی او که یاد به نه وی، تا لائسنس ورکړے وو، بیا چې زه درغلم او تا په لائسنس باندې پیسې اغستلې وې او تا چې کوم کس اودرولے وو، د هغه په لاس باندې دې پیسې، که نه وی نو، (تالیاں) زه اوس په دې ځائې کښې لاس اوچتوم چې دا زما ایمان دے چې دا پیسې ستا کس اغستلې وې او زما ورور نه ئې نقدې اغستلې وې او زه تاته فارم ته درغلم، هغه ځائې کښې مو درته اووئیل چې کنډی صاحب، ته خو کاروباری هم ئې، خالی هغه سیاسی خو نه ئې، تاسو راته اووئیل چې زه داسې څه کاروباری یم چې زما په دوبئی کښې او په افغانستان کښې کاروبار چلیږی چې یو وار مو کومه ژبه کړې وی نو زه به د هغې نه په ستړ نه شم، زه درته دومره کلیئر په دې وایم چې تاته خالی دریاد شی او په هغه ټائم کښې زما او ستا هغې کښې پلاټونه وو په اسلام آباد کښې، که درته یاد وی، نو زه هغه سړے یم چې تاته ما په هغه ټائم کښې اووئیل چې ګوره دا ډیر زیاتے دے، دا زمونږ په کلی کښې د شناختی کارډ، زه درته ښایم خو تا بیا په هغه ټائم کښې محسن ته لائسنس ورکړلو او ما نه دې زمونږ هغه د پل والا ټینډر اوړو، نور نه په څه یریږم، ډیر ښکلی سره ملاویږی خو باقی کریم صاحب چې کومې خبرې کوی، ګوره مونږ او تاسو خالی دا نه ده چې دلته مونږ میز اوډبوؤ، دا پښتو ده چې یو وار دې اووئیل چې وزیر اعلیٰ، تا پرون هم اووئیل چې وزیر اعلیٰ به بل بدل کړئ، ته یو وار خو ګوره خو وروستو لکه ستا والا چې کوم دے، ببر شیر نوم ئې پرې ایښودلے دے، خو د شیر رنګ زیړ وی او د ببر شیر که تا لیدلے وی د ببر شیر رنګ برګ برګ وی، زما والا چې کوم دے سی ایم هغه ببر شیر دے، هغه شیر نه دے (تالیاں) د ده رنګ برګ دے او بریتونه ئې اوګوره، د ببر شیر بریت اوږده اوږده وی او دا نمونه وی او دا ستا والا بې ادبی معاف بریت ئې نشته، کلوی ئې، نو زه دا وایم چې نور به نه سره پکښې تیریږو، نور به نه ورپسې تیریږو خو چې کوم څه شوی دی، دا نومونه نه دی پکار، پکار ده چې مونږ تاسو ټول په یو اتفاق باندې شو چې مونږ دغه KP صوبه جوړه کړو، که دا نمونه مونږ ته څوک اوچتیږی او سبا ئې زه په مقابله کښې اوچتیږم نو دا خو به ډیره ګرانه وی که چرې دا خامخا چلول غواړئ، هغه بله ورځ هم منسټر صاحب، مینا خان په دې باندې هغه پیش کړو، تاسو هره ورځ وایئی چې سی ایم بدلوئ خو مونږ دې ټولو بانوے (92) کسانو به درته لاس اوچت کړے وی چې نه، نو زه خو وایم چې دا ستا د پاره نوره کافی ده، (تالیاں) یو

سوچ پکار دے، دا نه ده صحیح چې دا کوم کار مونږ شروع کړے دے او ته پخپله هم ګورې چې کوم ظلم زياتے هغه مونږ دلته راوړے دے او ته د هغې په مخالفت کښې بيا داسې خبره اوکړې چې هغه بالکل د برداشت نه وی، په يو طرف ته وائې چې نه مونږ او تاسو چې KP جوړه کړو، دا خو لکه يو سړے څه وائی چې هغه بې ادبی معاف، لوړ پکښې وهی او ګنده کوی ئې، د هغې نه چې هغه سړے بې ادبی معاف، هغه يو ځائې کښې يو سپے چې کله به ئې لکئ اوخوزوله، په هغې کښې هسې هم ګند وی، چې هغه لکئ اووهی او اوئې خوزوی ټول خلق نور هم ګنده کړی ورسره۔۔۔۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جناب نیک محمد خان صاحب،Windupکریں۔۔۔

<u>معاون خصوصی امداد وآبادکاری:</u> نور مونږ دې ته نه يو راغلی چې هره ورځ به دا کوؤ چې ته پاڅې يو کوې او بل پاڅی دا نمونه کوی، نو مونږ خو بانوے(92) کسان يو، بيا خو دا غونډه درته پاڅو هره ورځ او که روغ راسره چلیږئ په طريقه باندې او دا چې يو سړے دې ځائې ته راځی، دا سوچ خو پرې اوکړه چې چرته د بازار نه دې راپټ کړے دے د لارې نه، دا چې دې ځائې ته چې رااورسيږی، هغه سم چمپيئن وی، په هر شی را تير شوے وی۔۔۔۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جناب نیک محمد خان صاحب، .Windup please

<u>معاون خصوصی امداد وآبادکاری:</u> زما دا دهمکی ده چې که چرته زه تيزې خبرې اوکړم، بيا به دا په شا کيږی، دا په هر څيز باندې تير دے، دې ځائې ته رارسيدلی وی، بيخی دا سوچ مه کوئ چې ته پاڅې او په مخالفت کښې يو داسې قيصه اوکړې چې زه خو ببر شير راغلے يم، دا ټول چې دې ځائې ته راغلی دی نو دا ټول ببر شيران دی، دا په هر شی راتير شوی دی، د نن ورځ نه دې ټول فلور ته زه دا اعلان کوم۔۔۔۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد:</u> محترمہ ڈپٹی سپیکر صاحبہ،۔۔۔۔

<u>معاون خصوصی امدادوآبادکاری:</u> خبره واوره، کښينه۔۔۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> ثوبیہ پلیز، آپ کی باری آئے گی، دیکھیں انتظار کریں، ثوبیہ پلیز آپ کی باری آئے گی۔ دیکھیں انتظار کریں، بیٹھ جائیں، ثوبیہ بیٹھ جائیں پلیز۔۔۔

<u>معاون خصوصی امداد وآبادکاری:</u> چې څه وائې بيا وروستو کوه، چې څه وائې بيا وروستو اووايه، اوس کښينه، هغه راهسې مونږ غلی وو، ته به هم غلې کيږې، (تالیاں) دا خو زه سپيکر صاحبه، تاته بيا وايم چې دا څه طريقه نه ده چې دا پاڅی، ناسته دې وی، دا به نه پاڅی څو پورې چې زه ناست نه يم، هله به پاڅی چې ته نمبر ورکړې، دا خو به نه پاڅی، خالی په دې باندې چې دا ښځه ده دا به غږيږی، دومره

دې ناسته وی، تائم به نه ورکوې، چې کله زه کښینم بیا به هله پاځی، وائی دې، چې څه وائی هغه دې اووائی خو دا به لا نه پاځی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے، اب Windup کریں۔

معاون خصوصی امداد وآبادکاری: شکریه، خبرې مې ډیرې او کړې، معافی پرې نه غواړم، زما عادت نه دے۔ (تالیاں) په خدائے قسم معافی غوښتل د خدائے نه پکار دی، د انسان نه معافی نه شی غوښتلے، زما دا اصول نه دی، زه معافی بالکل نه غواړم او د خدائے نه معافی غواړم۔ شکریه۔

(تالیاں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جناب احسان اللہ خان صاحب۔

جناب احسان اللہ خان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ تھینک یو میڈم سپیکر، آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا، مین اپنی بات کا آغاز۔۔۔

ایک رکن: جناب سپیکر،۔۔۔۔

جناب احسان اللہ خان: جی جی، آپ نے سب کو اتنا سنا، مجھے بھی Kindly سات منٹ برداشت کر لیں۔ اچھا میڈم، میں اپنی بات کا آغاز اپنے پی ٹی آئی کے ان سیاسی ورکرز، ان معزز اراکین کے ساتھ انتہائی دلی ہمدردی کے ساتھ اپنی بات کا آغاز کروں گا کیونکہ جس کو انہوں نے رہبر چنا ہے، اس رہبر نے ان کو اس راستے پہ لگا کر کہ جہاں پہ صرف آگ، فسطائیت، انتشار اور بدامنی ہے، ان کو اس ٹرک کی بتی کے پیچھے لگا کر خود Drive کر کے اس آگ پر چھوڑ کر اور خود جمپ لگا کر غائب ہو جانا، تو میں ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتا ہوں، جس قسم کی کل انہوں نے ریزولیوشن پاس کرائی اور واپس جب آئے خود ساختہ روپوشی سے، ہمارے وزیراعلیٰ صاحب جب یہاں پہ رونما ہوئے تو انہوں نے ان کی ریزولیوشن پر بھی اور ان کی تمام تر جو ان کی کاوشیں تھیں، ان سب پہ زوردار طمانچہ لگایا، میں ان کے ساتھ ایک انتہائی دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ میں نے چند ایک اشعار لکھے ہیں جو ان پی ٹی آئی کے ورکرز کی آواز ہے جو میں آپ کے سامنے پڑھنا چاہوں گا اور یہ وزیراعلیٰ سے مخاطب ہیں کہ:

میں نے تجھ کو دیا ہے اپنا لہو دل لگی سے کی ہے جستجو
میں نے رہبر تم کو سمجھا تھا کہیں اور ہوئی تیری گفتگو
تو نے اپنا مقصد پانے کو رسوا کیا ہے مجھ کو ہر سو
تیرے چہرے کے دو رنگ دیکھے اب ختم ہوئی تیری آبرو

جناب سپیکر، آپ نے گرگٹ کا نام سنا ہو گا جس کے رنگ بدلتے رہے ہیں، ہمارے وزیراعلیٰ صاحب بھی جب بھڑکیں مارتے ہیں اور آسمان تک ان کی بھڑکوں کی آواز جاتی ہے کہ فلاں ہوا تو میں سیاست چھوڑ دوں گا، یہ نہ ہوا تو میں فلاں کر دوں گا، اس کے اگلے لمحے ہی وہ اپنے بیان سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ جناب سپیکر، ایسے شخص کو میں

تو منافق ہی کہوں گا، پتہ نہیں آپ لوگ کیا کہیں گے ؟ آپ ایک منافق آدمی کے پیچھے چل کر میں ان کو بھی کہوں گا، آپ ان نوجوان ذہنوں کو، آپ ان نادان ذہنوں کو اس قدر اپنے سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں، فائدہ کس کا ہو رہا ہے ؟ آپ ذاتی فائدہ حاصل کرنا چاہ رہے ہیں، آپ ادھر اسٹیبلشمنٹ کا اچھا دوست بننے کی کوشش کرتے ہیں اور ادھر اس کشتی میں پاؤں رکھ کر ان کو بے راہ روی کا شکار کیا ہے۔ جناب سپیکر، یہ سیاسی ورکرز ہیں، ان کو اپنی سیاسی جنگ لڑنے کا خوب حق ہے، یہ ان کا جو نظریہ ہے، ان کا جو اپنا لیڈر ہے، اس کے ساتھ محبت کرنے کا، ان کو بھر پور حق ہے، ان کو پر امن احتجاج کرنے کا بھرپور حق ہے لیکن ایک صوبے کی مشینری کو استعمال کرتے ہوئے ہمارے ملک پر حملہ آور ہونے کا ہر گز حق نہیں، یہ کسی کو بھی نہیں اور نہ کسی کو اس چیز کی اجازت ہونی چاہیئے، مجھے ان پہ ترس آتا ہے، جس قسم کی کل انہوں نے جذباتی گفتگو کی اور یہاں پر جس قسم کی قرار دادیں منظور ہوئیں، مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے ہم کوئی آزادی کی تحریک شروع کرنے لگے ہیں۔ جناب سپیکر، ایک شخص جس کا دو کشتیوں پہ پاؤں ہو، ادھر وہ اچھا بچہ بننے کی کوشش کرے، وہ کہاں غائب ہوتا ہے، مجھے دکھ ہوتا ہے کہ جب انہوں نے ریزولیوشن پاس کی کہ ہمارے سی ایم صاحب کو یہاں پہ برآمد کیا جائے، ان کو کیوں کسی نے قید میں رکھا ہوا ہے ؟ انہوں نے یہاں پہ آکر خود کہا کہ میں کسی کی قید میں نہیں تھا، میں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ کہاں تھے، وہ ان کمروں میں بیٹھے ہوئے تھے جن کو وہ اچھا بچہ بننے کی یقین دہانی کروا رہے تھے کہ ماں مجھ سے غلطیاں ہوئی ہیں لیکن میں اچھا بچہ بن کر رہوں گا آئندہ سے، میں ان کو بھی کہوں گا کہ دیکھیں، آپ کو اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہوئی ہے، چاہے وہ میرا لیڈر ہو، وہ چاہے آپ کا لیڈر ہو، ہم نے اگر ایمان لانا ہے بن دیکھے، ایمان بالغیب صرف اللہ کی ذات پہ ہے، انسان میں بہت سی خامیاں ہوتی ہیں، میں پہلے اپنی ذات کو لوں، ہمارے اندر خامیاں ہیں، ہم کسی شخص کے پیچھے اندھا دھند چلتے چلے جائیں، آپ کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگا کر، آگ میں چھوڑ کر اور خود کود کر چھپ جائے اور ان زندانوں میں چھپے جہاں سے وہ جس کے خلاف بغاوت پہ اکسا رہا ہے، میں ان کو بھی کہوں گا، آپ سوچیں، آپ کو اللہ نے عقل دی ہے، آپ کا جو بھی نظریہ ہے، جو آپ کی کاوش ہے، میں آپ کو اس چیز سے نہیں روک رہا کہ آپ اپنے لیڈر کی رہائی کے لئے کوشش نہ کریں، آپ بھرپور کوشش کریں اور اس سے بھی زیادہ کوشش کریں لیکن میں ان سے چھوٹا ہوں، میرا تجربہ بھی اتنا نہیں ہو گا لیکن میری یہ ان سے ریکویسٹ ہے کہ اپنا راہبر بدلیں، نہیں تو یہ بھی آپ کو اس آگ میں چھوڑ کر یہ خود بھاگ جانے والا ہے، میں ان کے ساتھ رہنے والا ہوں، میں ان کے شہر کا ہوں، مجھ سے پوچھیں، آپ کو کل بھی انہوں نے دھوکہ دیا، مجھے ڈاکٹر صاحب سے literally اتنا افسوس ہوا کہ کل جس درد کے ساتھ انہوں نے ان کے لئے آواز اٹھائی، ملک کے اداروں کے خلاف آواز اٹھائی، ان کے خیال میں شاید انہوں نے Abduct کیا ہوا تھا لیکن آکر انہوں نے اپنے پورے ایوان کے منہ پر زوردار طمانچہ لگایا ہے، یہ ایک دھوکے بازی کی، ایک منافق کی نشانی ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایسے ذہنی مریض کو ہمارے ادھر کتنے اچھے اور بہترین لوگ ہیں، آپ مجھے بتائیں، میں بحیثیت اپوزیشن کا ایک ممبر ہوتے ہوئے واللہ باللہ اس لئے نہیں کہہ رہا کہ میں اپوزیشن میں ہوں لیکن صرف اس لئے کہہ رہا ہوں کہ یہ صوبہ ہمارا ہے، ہم سب اس صوبے کے لوگ ہیں، انہوں نے ہمیں اس لئے بھیجا ہے کہ ہم ان کی یہاں

پہ آواز بنیں، ان کو Deliver کر کے دیں۔ دیکھیں، آپ اپنی کاوش جاری رکھیں لیکن میرا یہ مشورہ ہے کہ اپنا رہنما بدلیں، آپ میں سے کتنے اچھے لوگ ہیں، کیا آپ میں سے اس کوئی قابل نہیں ہے کہ آپ لوگوں کو Lead کر سکے، آپ نے ایک ذہنی مریض کو جس نے اپنی منافقت کا اور دو نمبری کا آپ کو ثبوت دے دیا ہے، آپ کیوں اس کے پیچھے چل رہے ہیں؟ جناب سپیکر، میری Colleagues سے عاجزانہ ریکویسٹ ہو گی کہ دیکھیں آپ ان کی کرپشن کی باتیں خود کرتے ہیں، آپ ممبران میں سے خود جا کر، عمران خان صاحب میرے لئے قابل احترام ہے، عمران خان صاحب کو جا کر انہوں نے ان کے ثبوت دکھائے ہیں اور میں یہ سمجھ رہا تھا کہ جب انہوں نے پہلے دن آکر یہاں پہ حلف لیا اور یقین جانیں اپوزیشن سے شاید میں ہی تھا جو کھڑا ہوا تھا ان کے ساتھ حلف میں کہ ہاں میں حلف اٹھاتا ہوں کہ میں نے آج تک کرپشن نہیں کی، میں پہلے دو سال تحصیل چیئرمین بھی رہا ہوں، میں اپنی الیکشن کمپین کا بھی لوگوں کو حلف دیتا اور دینا چاہیئے، بحیثیت عوامی نمائندہ انہوں نے جب حلف لیا، تو مجھے انتہائی خوشی ہوئی کہ ہاں اب شاید کچھ بدلے گا لیکن بد قسمتی سے اسی دن سے انہوں نے جب اپنی کیبنٹ میں ممبرز لئے، ہمیں ان میں سے لوگ بتاتے ہیں کہ کتنے پیسے انہوں نے بٹورے جن کو منسٹر لگایا، اس کے بعد ہر ٹرانسفر پر پہلے ہم ایک نام سنتے تھے گوگی بٹ، ایک بڑا کردار تھا، وہ کیا کردار تھا؟ وہ کردار تھا کہ جب بھی کوئی ٹرانسفر، پوسٹنگ ہوتی تھی بزدار صاحب کے دور حکومت میں، تو اس کے پیچھے ان کا ایک بڑا کردار ہوتا تھا، تو وہی یقین جانیں میں آپ کو حلفاً کہتا ہوں کہ وہی گوگی، کئی گوگیاں، گوگے اب پیدا ہو چکے ہیں ہمارے صوبے میں، میں اپنے ضلعے میں تو بہت زیادہ دیکھتا ہوں، کلاس فور کی نوکریاں تک ہمارے سی ایم صاحب نے نہیں چھوڑی ہیں، میرے ضلع میں ساری کی ساری کلاس فور کی نوکریاں انہوں نے بیچی ہیں۔ جناب سپیکر، ہمارے ضلع میں جب ڈی سی صاحب کو اے ڈی پی کے فنڈز گئے ہیں، انہوں نے اس میں کمیشن بٹورا ہے اور ٹھیکیداروں کو جو ان کے من پسند ٹھیکیدار تھے، صرف ان کو چھ پرسنٹ دیئے ہیں، باقیوں کا تو آپ پوچھیں نہ کہ کتنا دیا ہے؟ جناب سپیکر، چاہے ہم سی اینڈ ڈبلیو سکینڈل کو دیکھیں، چاہے ہم Wheat procurement کے سکینڈل کو دیکھیں، ہم کہاں کہاں ڈھونڈیں، صرف ان کی چوریاں ہم آپ کو بتائیں تو ایک ایسا رہنما جس کا آپ کو پتہ ہے کہ وہ چور ہے، ضروری تو نہیں ہے کہ، یہ قرآن کا لفظ تو نہیں ہے کہ وہ آپ کا رہبر اور رہنما ہے، آپ میں سے کئی ایماندار لوگ بھی ہوں گے، کئی اچھے بھی لوگ ہوں گے، آپ کیوں عدم اعتماد پیش نہیں کرتے ہیں، آپ کیوں اپنے لیڈر عمران خان صاحب کو قائل نہیں کرتے کہ یہ ذہنی مریض، یہ منافق آدمی، یہ دو نمبر آدمی، یہ اس صوبے کی، یہ اتنا Sensitive صوبہ، کیا یہ اہل ہے؟ میری نظر میں تو نہیں ہے کہ یہ اس صوبے کو چلائیں، چوبیس گھنٹے آپ اپنی پارٹی کو بتائے بغیر روپوش ہو جائیں، یہ کوئی مذاق ہے، خدانخواستہ اس صوبے میں کچھ ہو جاتا، آپ چیف ایگزیکٹیو ہیں، آپ کو یہ احساس ہے کہ یہ آپ نے کتنی بڑی غلطی کی ہے، میں کہتا ہوں، صرف اس کے اوپر کہ انہوں نے ان کو بے خبر رکھا، چوبیس گھنٹے، اس پر بھی ان کا احتساب کرنا چاہیئے، میرے Colleagues کو کہ ان کے اوپر عدم اعتماد پیش کرنا چاہیئے (تالیاں) لیکن ان کو کوئی شرم نہیں ہے،، وہ کہتے ہیں:

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب شرم تم کو مگر نہیں آتی

لیکن میں پھر سے اپنی بات کے اختتام پر اپنے Colleagues اور پی ٹی آئی کے ورکرز کے ساتھ اظہار ہمدردی کروں گا کہ مجھے آپ کے اوپر دکھ ہوتا ہے، آپ کے اوپر افسوس ہوتا ہے کہ آپ جس سیاسی جدوجہد میں جس جنگ میں آپ کو لگایا گیا ہے، آپ کا رہنما ہی آپ سے مخلص نہیں ہیں، آپ کیا اپنی منزل پائیں گے؟ اس لئے میرا مشورہ یہ ہے کہ اپنا رہنما بدلیں۔ شکریہ۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: جناب سہیل احمد خان آفریدی صاحب۔

<u>جناب محمد سہیل آفریدی (معاون خصوصی مواصلات و تعمیرات)</u>: بِسۡمِ ٱللهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ۔

تہ لا زمونږ د سفر نہ ئے جالہ کښې کښینہ پاس وزر مہ وھہ
چې څومرہ ئے دومرہ خبرې کوہ خوګ بہ شې ھر چا سرہ بنکر مہ وھہ

(تالیاں)

شکریہ میڈم سپیکر صاحبہ، جو فارم سینتالیس سے جعلی ایم پی ایز یہاں آئے ہیں، یہ ہمارے لئے Secondary ہیں، پہلے ہم اپنی باتیں کر لیں تو اس کے بعد ان کو بھی جواب دیں گے۔ میڈم سپیکر صاحبہ، ایک بہت ضروری بات ہے کہ ایک کیس ہے، مبارک ثانی کیس، اس کا تفصیلی فیصلہ ابھی تک نہیں آیا، اس کا انتظار کیا جا رہا ہے ایک جج کی طرف سے کہ اگر فرض کریں مجھے Extension مل گئی تو ہمارے جو بزرگ علماء کرام ہیں تو ان سے وہ وعدہ کیا گیا، تو شاید وہ پورا کرنے کی کوشش ہو جائے لیکن فرض کریں اگر Extension نہیں ملتی تو ریٹائر منٹ کے بعد اپنے لئے ایک پر آسائش زندگی کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ میڈم سپیکر صاحبہ، ہمارے لئے ہمارے جتنے بھی بزرگ علماء کرام ہیں، وہ ہمارے لئے قابل احترام ہیں لیکن پاکستان میں بسنے والے میجارٹی مسلمان ہیں اور ان کا اس بات پر ایمان ہے کہ قادیانی کافر ہیں، ہمارا یہ ایمان ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان یہاں اوپر لکھا ہوا ہے کہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے، اللہ تعالیٰ ہمارا رب العالمین ہے، اس کا محبوب رحمۃ اللعالمین ہے، وہ ہمارا آخری نبی ہے اور جو بھی اس بات سے انکاری ہے، وہ کافر ہے، ان کو پاکستان میں نہ تبلیغ کی اجازت ہو گی، نہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہہ پائیں گے، اگر کسی نے اپنی ذاتی فائدے کے لئے کوئی بھی فیصلہ کیا تو یاد رکھنا کہ صرف پاکستان نہیں، دنیا کا مسلمان ہر کونے میں آپ کا پیچھا کرتا رہے گا، اس سے آپ کا حساب ان شاء اللہ وتعالیٰ لیتا رہے گا۔ میڈم سپیکر صاحبہ، ہمارا احتجاج ہمارے لیڈر، ہمارے قائد جناب عمران خان صاحب کی طرف سے Call کیا گیا کہ اسلام آباد میں احتجاج ہو گا، ہم یہاں سے نکلے، ہمارے ساتھ پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان وہ بھی نکلے اور میں آج اس فلور سے پاکستان تحریک انصاف کے کارکنان کو سرخ اور سبز سلام پیش کرتا ہوں، میں آج اپنے سوشل میڈیا ٹائیگرز کو جنہوں نے مسلسل ظلم، جبر، فسطائیت اور بربریت کا مقابلہ کر کے ہمارے قائد تحریک امام انقلاب جناب عمران خان صاحب کا ساتھ دیا اور وہ نہ ڈرے، نہ بکے، نہ جھکے اور نہ پیچھے ہوئے اپنے مؤقف سے، جو عمران خان کا ہے، ان شاء اللہ وتعالیٰ پاکستان میں آئین کی بالادستی ہو گی، پاکستان میں قانون کی حکمرانی ہو گی، پاکستان میں

ان شاء اللہ وتعالیٰ حقیقی آزادی آئے گی، تو میں اپنے سوشل میڈیا ٹائیگرز کا اپنے پاکستان تحریک انصاف کے ورکرز کا اور اورسیز پاکستانیوں کا آج شکریہ بھی ادا کرتا ہوں، ان کو خراج تحسین بھی پیش کرتا ہوں۔ میڈم سپیکر صاحب، احتجاج کے دوران۔۔۔۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: میڈم سپیکر، کورم پورا نہیں ہے۔

Ms. Deputy Speaker: Madam Sobia, please.

معاون خصوصی مواصلات و تعمیرات: سٹیٹ کی طرف سے، پنجاب حکومت کی جو پولیس وردی میں غنڈے تھے ان کی طرف سے، اسلام آباد پولیس کی وردی میں جو غنڈے تھے ان کی طرف سے، رینجرز کی طرف سے اور نامعلوم افراد کی طرف سے ہم پر جو شیلنگ کی گئی۔ مہربانی اوکړئ لږ غوندې خاموش شئ، ہم پر جو شیلنگ کی گئی، جو Rubber bullets فائر کئے گئے، Straight firing کی گئی، پاکستان کے ایک بڑے صوبے، پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے وزیر اعلیٰ، تمام پختونوں کے وزیر اعلیٰ اور اس کے قافلے پر اور اس کی کیبنٹ پر Straight firing کی گئی۔ میڈم سپیکر صاحبہ، جو شیل فائر کئے گئے وہ بھی سرکاری تھے، پاکستان کے عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے لئے گئے تھے، جو گولیاں فائر کی گئیں ہم پر، وہ بھی سرکاری تھیں، وہ بھی ہمارے ٹیکس کے پیسوں سے لی گئی تھیں، جو موٹروے عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے بنایا گیا ہے، اس میں خندقیں کھودی گئیں، وہ بھی سرکار نے کیں، وہ بھی ہمارے ٹیکس کے پیسوں سے کھودی گئی ہیں، جو کنٹینرز رکھے گئے جو عوام کو وہاں ذلیل کیا گیا، وہ بھی پاکستانی تھے، وہ بھی سرکار کی طرف سے کیا گیا ہے۔۔۔۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: میڈم سپیکر، کورم پورا نہیں ہے۔

معاون خصوصی مواصلات و تعمیرات: یہ بھاگ جاتے ہیں، کبھی گھر سے بھاگ جاتے ہیں، کبھی اسمبلی سے بھاگ جاتے، کبھی ملک سے بھاگ جاتے ہیں، خدا کے لئے کبھی تو ٹھہر لیا کرو۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری صاحب، پلیز کاؤنٹ کریں؟ گھنٹی بجائیں، دو منٹ کے لئے، پلیز۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری صاحب، کاؤنٹ پلیز۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کورم پورا نہیں ہے، میں اسمبلی کے اجلاس کو کل تین بجے تک کے لئے ملتوی کرتی ہوں۔

(اجلاس بروز منگل مورخہ 08 اکتوبر 2024ء بعد از دوپہر تین بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)